قلم صفہ ہر اور نقشہ بحال بیماران اُمم کے حق مین نسخہ حب الشفا احادیث نبوی ہر ایت
خلق کے واسطے ارکان موضوعہ ہین اور اقوال صحیحہ بشر کی عقیدت کے لیے اجزاے
مطبوعہ اُسکی طینت پاک مظہر شان ربوبیت ہر اور عنصر لطیف مقیم مقام عبودیت صلی اللہ
علیہ و آلہ الامجاد و اصحابہ الکرام اما بعد خادم الاطبا ہوا خواہ احبا راجی الصمد
بشیر احمد ابن مرزا احمد بیگ بن حکیم مرزا قادر بخش صاحب مرحوم و مغفور متوطن
قصبہ گوپامؤ ضلع ہردوئی کاملین و شائقین کی خدمت مین گذارش پرداز ہر کہ اس
ہیچمدان نے سابقاً کئی رسالہ فن طب مین یعنی معیار الحکمت تشریح بحران مین و خوان حکمت
بیان ماکول و مشروب مین و بیضاوی حکمت معروف بہ رسالہ آتشک و مجربات بشیر
معروف بہ رسالہ قوت باہ چھپوا کر شائع کیے چنانچہ ناظرین باتمکین نے بڑی قدردانی فرمائی
اور داد محنت دیکر مؤلف کو ممنون منت کیا ہر چند اس فن خاص کی قدر و منزلت بوجہ مخالفت
زمانہ کے اُٹھ گئی ہر نہ اطبا کو کسی قسم کا اطمینان ہر اور نہ امراے زمانہ کو اسطرف
رجحان تنگی معاش اور مواخذہ دنیوی سے سخت بیقرار ہین دونون اپنے اپنے
حال مین گرفتار ہین اگر کسی صاحب مین مادہ تصنیف ہر ابھی تو وہ دھوکے
سے بھی قلم نہین اُٹھاتے ہین اور بخل کو کام فرما کر علمی فائدون کو چھپاتے ہین ناظرین کی
یہ کیفیت کہ کتاب کا پڑھنا تو بالاے طاق دور سے جلد کا دیکھنا شاق ہوتا ہر بالفعل
میدان تصنیف مین قلم کا اُٹھانا ایسا ہر جیسے اہل ہنود کو اس عملداری مین ہتیار کا باندھنا
بر تقدیر اگر کسی نے کچھ لکھنے کی جرأت بھی کی اور اپنی جان لڑائی تو گویا اُسپر چارون
طرف سے آفت آئی ہر عالی حوصلہ اپنا زور طبیعت دکھاتا ہر اور جا بجا بے گنتیون
رنگ اعتراض جماتا ہر آپ فرمائیے کہ اس زمانہ مین کوئی کیا کرے اور کیا لکھے
شعر دکھائین کسکو کوئی ہاے قدردان ہی نہین چھپاے رکھتے ہین مضمون
کو دل مین جان کی طرح لیکن سچ تو یہ ہر کہ زمانہ قدردان اور اہل کمال سے خالی بھی نہین

ایک مدعا نتاب اتفاق سے اپنا جلوہ دکھاتا ہی کوئی شکوئی قدردان مکمل ہی آتا ہی آپ
سنیے کہ کشش آب و دانہ نے اپنا اثر دکھایا آخر مجھکو دور سے کھینچکر ملاپور لے آیا سخی باذل
صاحب دریادل جناب راجہ شیر بخش سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار ملاپور ضلع سیتاپور
دام اقبالہ نے میرے حال پر کمال تلطف فرمایا اور اپنا طبیب خاص مقرر کیا جناب ممدوح
کے مانند قدردان کبھی دیکھے نہ سنے ہر قسم کے ذی ہنر اور اہل کمال موجود ہین نگاہ لطف کا
مساوی اثر ہی سب پر ایک سان نظر ہی جو شخص اپنا کلام لے جاتا ہی معقول داد پاتا ہی
انھین باتون سے ہنر والے بام ترقی پر چڑھتے ہین سن چلون کے دل بڑھتے ہین علم
کی قدردانی مین اپنے آقاے نامدار جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے قدم بقدم ہین وہی حوصلے
وہی دم ہین آپ کی سخاوت و داد و دہش کا سکہ رائج دور دور ہی دریادلی شرق سے
غرب تک مشہور ہی ہر وقت در سخاوت باز ہی بعینہ ذرلا ے بہا مگر کا انداز ہی شجاعت وہ کہ
اگر رستم و سام ہزار زور لگا ئین آپ کے اقلیم مردانگی کو نہ کبھی پائین آپ کے دبدبہ شہ زوری
کا گرم بازار ہی بلا مبالغہ گاؤ زمین تک بیقرار ہی آپ کی قوت کی قدر کوئی کیا جانے اگر اسفندیار
از سر نو زندہ ہو تو انکا لوہا مانے آپ کی فصاحت بیانی اور خوش کلامی کس زبان سے ادا کیجاوے
فصاحت بیانی ایسی عالم پسند ہی کہ فرزدق و سحبان کا نفس ناطقہ بند ہی فردوسی و
رودکی و عنصری و چنگ زن کی بہت خوش گفتاری سے زہرۂ آب ہوتے ہین
کلام شیرین سنکر بیتاب ہوتے ہین حکماے متقدمین ارسطو و افلاطون اگر مبلغ علم کو دیکھ لیتے
رموز حکمت مین کبھی دم نہ مارتے الغرض آپ کی ثنا و صفت مین عاجز تحریر و تقریر ہی انتہا
یہ کہ آپ کی ذات خود اپنی نظیر ہی جناب باری ایسے آقاے نامدار فخر روزگار معدن
بلاغت مخزن فصاحت مصدر ریاست مظہر لطافت نکتہ سنج نکتہ پرور سخی و عادل کرم گستر
علم دوست و روآشنا عزیز یگانہ و بیگانہ منصف زمانہ شہسوار میدان نبرد ذی مروت والا اقتدار
خوش گو خوش خو نیک طینت منصف مزاج ذی اخلاق عالی دماغ طبیعت دار

آزمودہ کار سراپا برکات جامع الصفات کو تا دور شمس و قمر سلامت با کرامت رکھے اور یہ ریاست ہمیشہ ترقی و اقبال پر رہے آمین ثم آمین الملخص جناب جامع الصفات نے ایک مرتبہ اس ہیچمدان کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا کہ آج تک کوئی کتاب اس قسم کی جسمین ادویہ مصرانی بموافقت اوزان و مزاج بقاعدۂ یونانی ہون ہماری نظر سے نہین گذری ہے اگر اس بار محنت آپ گوارا فرماتے اور کسی مطبع مین بغرض اشاعت چھپوا دیتے لامحالہ ہزارون بندگان خدا اُس سے فائدہ اُٹھاتے چنانچہ اس ہیچمدان سنے الامر فوق الادب جانکر کمر ہمت باندھی اور بڑی جانکاہی اور دماغ سوزی کے ساتھ کتب ہندیہ مثل نگھنٹ بھاکھا وغیرہ سے ترجمہ کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور اسکا نام تاریخی **تحقیقات نادرۂ طبی المعروف بہ مفردات ہندی** رکھا یہ رسالہ مثل ایک فرہنگ ردیف وار کے ہے اسمین ادویہ ہندیہ کے نام اور اُنکے افعال و خواص بقاعدۂ یونانی لکھے گئے ہین اور اُنکا فائدہ دکھایا گیا ہے الحمد للہ اب یہ نادر نسخہ حسب ایماے آقاے ولی نعمی انجام کو پہونچا ہو قوی امید ہے کہ ناظرین والاتمکین جناب محتشم الیہ کے ممنون منت ہو کر فائدہ کثیر اُٹھائینگے اور مولف کو دعاے خیر سے نہ بھلاوینگے اور جہان کہین سہو ونقص پاوین اُسکی بے تکلف اصلاح فرماوین کیونکہ بموجب حدیث شریف الانسان مرکب من الخطاء والنسیان ہے ۔

مقدمہ

اس بیان مین جن امور کا اول ذکر کرنا لازم ہے اور یہ مشتمل ہے چند فصلون اور باب پر

فصل اول بیان مزاج و درجات ادویہ مین اور یہ منقسم ہے چار فائدون پر

واضح ہو کہ معلوم ہونا مزاج ادویہ کا تین چیزون پر موقوف ہے اول رنگ ادویہ سے دوسرے سونگھنے بو سے تیسرے پلانے ادویہ سے معتدل المزاج کو اور جو دوا پلائی نہین جاتی ہے اور فقط خارجاً استعمال کرائی جاتی ہو مزاج ایسی

دواؤن کا بھی فرض کر لیا گیا ہے کہ تعین درجات ادویہ استعمال ادویہ پر موقوف ہی
مگر کوئی دوا اگر استعمال نہ کیجاوے تعین درجۂ ادویہ غیر ممکن۔

فائدۂ اول بیان درجات اربعۂ ادویہ مین

واضح ہو کہ جتنے مسہے مین پہونچتی ہی وہ چار درجے سے خالی نہین ہوتی ہی
پس اگر اول مرتبہ کھانے پینے ادویہ مین کوئی کیفیت پیدا نہو مگر جب فقت مقدار مین زیادہ
اول مرتبہ سے استعمال کرادین اور اُس سے ایک اثر پیدا ہو اسکو درجہ اول
کہتے ہین۔ اور اگر کیفیت ظاہر ہو مگر افعال کو کوئی ضرر نہ پہونچے یہ درجہ دوسرا ہی اور
اگر بطور کیفیت افعال مین ضرر پہونچے مگر ہلاکت کی حد کو نہ پہونچے یہ درجہ تیسرا ہی
اور سا گر تاثیر ضرر افعال کی حد ہلاکت تک پہونچے یہ درجہ چوتھا ہی اور ہر
درجے مین تین درجے ہین اول اور اوسط اور آخر اطباے ہندی نے ادویہ کے
دو درجے قائم کیے ہین اول اسفل یعنی کم اور اسمین درجہ اول و دوم داخل ہو
دوسرا اعلیٰ یعنی زیادہ اور اسمین درجہ تیسرا و چوتھا شامل ہی۔
واضح ہو کہ اطباے ہندی کے نزدیک دوا مین دو کیفیتین ہین اول حرارت دوسری
برودت اور اُسکو سنسکرت مین بیرج کہتے ہین اور رطوبت اور یبوست کو ان دونون
کیفیتون کے تابع تصور کرتے ہین اور انکا قول ہی کہ ہر شے باعتبار اپنی بیرج کے موثر ہوتی
ہی مگر بعض اطباے ہندیہ نے اُسکی تردید کی ہی کہ ہر شے مین پانچ کیفیتین ہین اول درب
دوسری رس تیسری بیرج چوتھی بپاک پانچوین پربھاو درب اُس شے کی ذات
کو کہتے ہین رس مزہ کو کہتے ہین بیرج کیفیت کو کہتے ہین بپاک ہضم کے وقت کے
ذائقہ کو کہتے ہین پربھاو اُسکے خلاصہ کو کہتے ہین مثلاً شہدی جو بوٹی مشہور ہی اور بخار
دوعاہ کے واسطے از الہٰ تپ و لرزہ کے مریض کے گلے مین لٹکاتے ہین اور اُسکے اثر سے لرزہ
نہین آتا ہی پس شہدی کا جرم درب اور گرمی اُسکی اُسکا بیرج اور تری اُسکی اُسکا

رس اور شیرین مزہ اُسکا جو وقت ہضم کے پیدا ہوتا ہی اُسکا پرپک اور تپ و لرزہ کا زائل ہونا اُسکا پربھاو ہی پس ان اطبا کے نزدیک دوا کبھی باعتبار رس اور کبھی باعتبار بیرج اور کبھی باعتبار پرپک اور کبھی باعتبار پربھاو کے موثر ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا بیان از روے ذائقہ خواص و مزاج ادویہ مین:

واضح ہو کہ اطباے یونانی کے نزدیک ماکولات باعتبار ذائقہ کے آٹھ قسم ہین اور اطباے ہندی کے نزدیک چھہ۔

قسم اول

دواے تفہ یعنی بے مزہ جسکو ہندی مین پھیکا کہتے ہین اور اس قسم کو اطباے ہند نے نہین لکھا ہو طا سرد تر مخ لطافت اور کثافت مین معتدل ہی حرارت کو تسکین دیتی ہی پیاس کو بجھاتی ہی صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتی ہی بھوک کم کرتی ہی معدے کو سست کرتی ہی

قسم دوسری

دواے حامض یعنی ترش جسکو اطباے ہندی نے اَبل اور اُردو مین کھٹا کہتے ہین طا سرد خشک مخ سدے کو کھولتی ہی خون اور صفرا کو زائل کرتی ہی دماغ اور جسم کے جوڑون کو مضر ہی مگر گرم مزاج والے کو مفید ہی کھانے کو اور معدہ کے مواد کو ہضم کرتی ہی بھوک بڑھاتی ہی خارش جو بدن مین معلوم ہوتی ہی اُسکے ملنے سے جاتی ہی دل کو مفید ہی

قسم تیسری

دواے حریف یعنی جسکو اطباے ہندی کٹ اور اردو مین چرپرا کہتے ہین طا گرم خشک مخ سدے کو کھولتی ہی سینہ کو صاف کرتی ہی بینائی کو مضر ہی اور طبیعت اسکی اطباے ہندی کے نزدیک طا سرد خشک مخ دافع بلغم ہی اور ہاضم بھوک پیدا کرتی ہی صفرا اور باہ کو بڑھاتی ہی فربہی اور کاہلی اور بلغم اور پیٹ کے کیڑون کو اور خارش کو دور کرتی ہی مگر فساد خون اور خشکی لب اور اعضا مین جلن پیدا کرتی ہی جوڑون کو سست

کرتی ہو اور منی اور چربی کو کم کرتی ہو دوران سر اور مرگی اور جنون اور بدن مین لرزہ اور درد پیدا کرتی ہو

قسم چوتھی

دواے حلو یعنی شیرین جسکو اطباے ہندی مدہر اور اردو مین میٹھا کہتے ہین طبعاً معتدل خ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہو اور جو خلط غالب ہوتا ہو اُسکی طرف فوراً مستحیل ہوتی ہو منی کو بڑھاتی ہو بھوک کم کرتی ہو سینہ کو صاف کرتی ہو معدہ کو سست کرتی ہو اور اطباے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا طر سرد ہو جرب خ باد یعنی سودا اور پت یعنی صفرا کو دور کرتی ہو ساتون دھات اور دودھ کو زیادہ کرتی ہو اور آنکھون کو مفید ہو رنگ کو صاف کرتی ہو زور بڑھاتی ہو خون کو صاف کرتی ہو بڈھون اور لڑکون کو اور دبلے آدمیون کو فائدہ بخشتی ہو بیہوشی اور پیاس اور جلن کو دور کرتی ہو جواس خمسہ کو قوت دیتی ہو اور معدے کو ڈھیلا کرتی ہو اور کنٹھ مالا پیدا کرتی ہو۔

فائدہ

سات دھات اول رس یعنی مزہ دوسرے خون تیسرے گوشت چوتھے چربی پانچوین ہڈی چھٹے چمڑا ساتوین منی اور آٹھ اپدھات ہین سونا کھی روپا کھی ابرک تسنگ ہرتال پارا کھپریا یعنی سنگ بصری رتر۔

قسم پانچوین

دواے وسم یعنی چرب اور اسکو اطباے ہندی نے مدہر مین لکھا ہو طبعاً معتدل خ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہو خلط غالب کی طرف مستحیل ہوتی ای بھوک کم کرتی ہو معدہ مین گرانی پیدا کرتی ہو۔

قسم چھٹی

دواے عفص یعنی زمخت جسکو اطباے ہندی کھاری اور اُردو مین کسیلا کہتے ہین طبعاً سرد و خشک خ مانع سیلان رطوبت اور حابس شکم ہو اور اطباے ہندی کے

نزدیک دافع بلغم وصفرا ہی اور زخم کو بھرتی ہی دستون کو بند کرتی ہی رطوبت کو
خشک کرتی ہی ہضم جلد ہوتی ہی مگر پیٹ پھولاتی ہی اور درد دل وجگر وپیاس پیدا کرتی ہی
صفرا کو بڑھاتی ہی بدن مین کھجلی ڈالتی ہی۔

قسم ساتوین

دوائے مریلی تلخ جسکو اطبائے ہندی تکت اور اردو مین کڑوا کہتے ہین ط گرم خشک
خ خشکی بدن مین پیدا کرتی ہی زبان مین خشونت پیدا کرتی ہی قابض ہی اور اطبائے
ہندی نے اسکا مزاج ط گرم خشک لکھا ہی خ دافع صفرا ہی اور بھوک پیدا کرتی ہی
خارش وپیاس وبیہوشی وتپ صفراوی وبلغمی کو دور کرتی ہی مگر درد ولقوہ پیدا کرتی ہی۔

قسم آٹھوین

دوائے مالح یعنی شور جسکو اطبائے ہندی لون اور اردو مین نمکین کہتے ہین ط گرم خشک
خ لطافت اور کثافت مین معتدل ہی اور محلل ورم اور بدن کی جھلی کو خشک اور ڈھیلا
کرتی ہی اور اطبائے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا ط گرم چرب ہی خ سودا کو دفع
کرتی ہی کھانے کو ہضم کرتی ہی بھوک بڑھاتی ہی پاخانہ باسانی لاتی ہی مگر بدن مین
خارش اور فساد خون وجلن پیدا کرتی ہی۔

واضح ہو کہ اطبائے ہندی کے نزدیک ہر ایک جسم پانچ عنصر یعنی پانچ تت سے
مرکب ہی اول پرتھوی یعنی خاک دوسرا آب یعنی پانی تیسری اگن یعنی آگ چوتھی
بایو یعنی ہوا پانچوین آکاس یعنی خلا پس جس چیز مین پانی اور مٹی کا عنصر غالب ہوتا ہی
وہ چیز میٹھی ہوتی ہی اور جس شی مین آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ چیز کھٹی ہوتی ہی اور
جس چیز مین پانی اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ شی نمکین ہوتی ہی اور جس چیز مین
ہوا اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ چیز چرپری ہوتی ہی اور جس چیز مین خلا اور ہوا کا عنصر
غالب ہوتا ہی وہ کڑوی ہوتی ہی اور جس چیز مین مٹی اور ہوا کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ

کسیلی ہوتی ہی۔

فائدہ تیسرا

واضح ہو کہ سونگھنے ادویہ سے بھی اطبائے یونانی نے مزاج ادویہ کا دریافت کیا ہی پس معلوم کرنا چاہیے کہ بو تیز و قوی دلیل حرارت کی ہی مانند مشک اور زمین کے اگر دوا مین بو کم ہو تو دلیل سردی کی ہی اور اگر بو ملائم ہو تو دلیل معتدل ہونے دوا کی ہی

فائدہ چوتھا

واضح ہو کہ اطبائے ہندی نے کیفیت مزاج ادویہ مین مثل اطبائے یونانی کے کوئی قاعدہ مقرر نہین کیا ہی اور نہ درجہ چونکہ مولف نے کتب طبیہ ہندیہ مثل نگھنٹ بھاگ وغیرہ سے ترجمہ کیا ہی لہذا اصول دریافت مزاج ادویہ کتب طبیہ یونانی سے تحریر کیے ہین تاکہ جس چیز کا مزاج دریافت کرنا منظور ہو تو اعد مندرجہ کے بموجب دریافت کر لیوین پس معلوم کرنا چاہیے کہ رنگ جس دوا کا سیاہ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہی اور رنگ جس دوا کا سفید ہوتا ہی وہ دوا سرد تر ہوتی ہی اور رنگ جس دوا کا زرد ہوتا ہی مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہی اور رنگ جس دوا کا سرخ ہوتا ہی وہ دوا معتدل ہوتی ہی اور رنگ جس دوا کا سبز ہوتا ہی بارد یابس ہوتی ہی۔

فصل دوسری بیان ادویہ معدلات اخلاط مین

واضح ہو کہ اطبائے ہندی خلط کو دوکھ کہتے ہین اور انکے نزدیک خلط مین مین اول بائو یعنی باد جسکو اطبائے یونانی سودا کہتے ہین مزاج سرد خشک ہی چونکہ یہ خلط اطبائے ہندی کے نزدیک سبک اور لطیف اور کثیر الحرکت اور سریع السیر ہی اور صحت اور مرض مین عمل اسکا قوی جانتے ہین اسواسطے اسکو رئیس الاخلاط کہتے ہین۔

ادویہ مفردہ معدلہ سودا

اجمود ہینگ اجوائن برہمی پکھان بید ھا آرند بھنسیا لونگ پیرج دیلو دار نج جوک

ہلدی جوا کھار لولمر وکستوری سیندھا سنگی پیپا پانسہ گل تلی جوانسہ کرنج کیسہ اگر سونف
دھنیا سونٹھ کرنٹر ہیرا آفولہ زیرہ سپید نمک ستاور پھین ہلیل بھارنگی کرنج تیل میلا سول ارک
جودو نوبیر کلتھی سرسون کا تیل الایچی اسگندھ آرنی سوریٹی بلائی لونن انجیر نیس راج
خربزہ کے بیج لہسوڑہ شاہترہ تلی تالیسترکا پھل کرنج تیل کا کرا اسکی ہلدی دوسرا خلط
کف ہے جسکو اطباے یونانی بلغم کہتے ہین مزاج اسکا سرد تر ہے ادویہ معدلہ مفردہ کے بلغم
تجی ہینگ خس شاہترا اجرا اکنا ہلدی کافور سونف راسن کرنج نمک تنک ترپھلا نوشا
اندراین الایچی سونٹھ اجوائن باے برنگ بیج میلا سول اجمودھ کیسر لونگ اگر کستوری
جاوتری جاپھل سپیل چینی آدرک کہو کرنج تیل صندل سفید گلنجن کوٹ شہد مصطگی رومی
اسگندھ جوار کھار کرنج کا پھل سپوری تخم کسوندی مین پھل پانچی مالکنگنی اپاک کیسر
تالیستر چوک کچور تیل سپاری کا کرا اسکی پوکھر مول خوریٹی تیسراج انجیر تا الچھڑ گلاب
کے پھول شکل تیسرا خلط پت ہے جسکو اطباے یونانی صفرا کہتے ہین مزاج اسکا گرم
خشک ہے ادویہ مفردہ معدلہ صفرا اجرا پت پاپڑا ببول ہلدی یلچی توری
شیرین کدو ترپھلہ سونف الایچی جول کافور انگور دودھی دوب کی جڑ فالسہ دونون
صندل کیسر وسوگندھ بالا مجیٹھ ستاور کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج دھنیا اپنول
کاسنی کے بیج کلفی کے بیج پالک کے بیج کاہو ترہز کے بیج پیٹھے کے بیج

فصل تیسری ادویہ مسہلہ کے بیان مین

واضح ہو کہ اطباے ہندی مسہل کو ریچک کہتے ہین اور انکا مسہل دینے کا یہ طریقہ
ہے کہ اول روز مریض کو غذاے سبک کھلا کر اوپر سے عرق لیمون خواہ سرکہ پلاتے ہین دوسرے
روز اسکے تمام بدن پر تل کا تیل ملکے قے کراتے ہین بعد پیٹ کی سختی و نرمی دریافت
کرکے ادویہ مسہلہ استعمال مین لاتے ہین صفراوی مزاج والے کو نرم دوا مثل سونٹھ
وکسلی والمتاس وغیرہ کے اور بلغمی مزاج والے کو تیز دوا مثل دودھ تھوہر وبیخ التاس

اور چاول کوٹتا اور ترو غیرہ دیکے اور یوم مسہل مریض کو ہاتھ یا نون تر پانی سے دھونے کی
ممانعت کرتے ہین اور اگر ممکن ہو تو بعد یوم مسہل فاقہ کراتے ہین اور اگر فاقہ نہ ہو سکے تو غذا سبک
کھلاتے ہین اور اطباے ہندی نے مسہل کے واسطے چند ادویہ منتخب کی ہین وہ یہ ہین
جڑون مین نسوت کی جڑ اور چھالون مین گلابی چینی کی چھال اور پھلون مین ہلیلہ اور
تیل مین ارنڈی کا تیل اور عرق مین کریلہ کا عرق اور دودھ مین تھوہر کا دودھ۔
سفوف نسوت کے بنانے کی ترکیب نسوت سرخ رنگ کی جو ہوتی ہے اُسکا پوست
لیکر تازی نسوت کے عرق مین تر کرکے خشک کر رکھین وقت ضرورت استعمال مین لاوین
مسہل دافع باد سفوف نسوت نمک لاہوری سونٹھ سب برابر لیکر پیس کر پھنکا دین
مسہل دافع پت یعنی صفرا سفوف نسوت شکر سفید ملا کر پھنکا دین اوپر سے گاے
کا دودھ یا شکر کا شربت پلا دین۔
مسہل کف یعنی بلغم سفوف نسوت اور ترکٹہ کو شیرہ ترپھلا یا شیرہ گرچ تازہ مین
ملا کر پلا دین۔
واضح ہو کہ اطباے ہندیہ نے تھوہر کے دودھ کھلانے کی یہ ترکیب لکھی ہے کہ
چاول کو تھوہر کے دودھ مین بھگو کر خشک کر رکھین وقت ضرورت پکا کر کھلا دین۔
ایضاً کیلہ دودھ مین تر کرکے گولیان بنا رکھین وقت ضرورت بقدر حاجت استعمال کراوین
ایضاً گیہون کو دودھ مین تر کرکے خشک کر رکھین وقت ضرورت شکر اور گاے کے
دودھ کے ساتھ پکا کر کھلا دین
ایضاً چنے تھوہر کے دودھ مین بھگو کر خشک کرین وقت ضرورت نمک لاہوری کے
ساتھ کھلا دین

فصل چوتھی ادویہ مقیہ کے بیان مین

واضح ہو کہ اطباے ہندی نے طریقہ قے کرانے کا اطباے یونانی کے خلاف مقرر

کیا ہو یعنی اطبا ے ہندی کے نزدیک جسکو قی کرانا منظور ہو اول اُسکے تمام جسم پر ایک روز بیشتر شام کے وقت تل کے تیل اور گھی کی مالش کرائین بعدہ صبح کے وقت ادویہ مقیہ پلاکر قی کراوین بعدہ پانی سے غرغرہ کراکر منھ دھلاوین اور ڈھائی پہر کے بعد غسل کراوین پھر آبجوش کلتھی یا مونگ یا ارہر یا شوربا گوشت اور برنج پختہ کھلاوین۔

ادویہ مفردہ مقیہ مین پھل کدوے تلخ ترئی تلخ وشیرین سرسون کی پھلی کرنج کا پھل کچنار لسوڑہ نیب اسگند کندرو اندراین چھینڈے کی جڑ۔

ادویہ دافع امراض بلغمی۔ مغز مین پھل دودھ مین جوش کرکے شیر برنج پکاکر کھلاوین۔

ایضا دودھ مذکور سے مکھن نکال کر کھلاوین ایضا گل کدوے تلخ مثل مغز مین پھل کے استعمال کراوین۔

ادویہ مقیہ دافع امراض صفراوی پیپا بالسہ برگ پرور گنیب پانی مین جوش کرکے شہد ملاکر پلاوین۔

ادویہ مقیہ دافع اخلاط ثلاثہ۔ مغز مین پھل گئے کے دودھ مین جوش کرکے شہد ملاکر پلاوین اور جس روز قی کراوین اُس روز مریض کو زیادہ کھانا کھانے اور جماع کرنے اور بدن پر تیل ملنے سے منع فرماوین۔

فصل پانچوین ناس لینے کے بیان مین

واضح ہو کہ اطباے ہندی کے نزدیک ناس لینے سے بھی ازالہ مرض تام یعنی امراض بلغمی مین پہر دن چڑھے اور امراض صفراوی مین دوپہر کو اور امراض سوداوی مین تیسرے پہر کو ناس دینا بہت مفید لکھا ہے مگر حاملہ عورت اور بوڑھے اور لڑکے اور جس شخص نے زہر کھایا ہو اُسکو ناس دینا منع ہے اور علی ہذا امرات کے

وقت اور بھوک اور بدہضمی اور غصہ اور فکر اور پیاس اور بند ہونے پیشاب اور پاخانہ اور بعد نہانے اور حالت زکام اور بعد خفتہ ناس دینا منع ہی۔

ادویہ مفردہ معطسہ۔ ترج بیل تخم سینجن ترسون تخم سرس کنیر کی جڑ اسبند سیاہ و سفید انیس سونٹھ جا ہی بلد ہنکوٹ کی چھال سیترھا سنگی سال تازہ مہوہ کے درخت کی سار لموجی جھنگ نک تبا کو بھلکنی کدو کا سوکھا پتہ۔

فصل چھٹی بقاے قوت ادویہ مفردہ کے بیان مین

واضح ہو کہ جو دوا پرانی ہو جاتی ہی اسمین قوت نہین رہتی ہی اور اگر استعمال مین لاوین کوئی فائدہ اس سے ظاہر نہین ہوتا ہی پس طبیب کو چاہیے کہ ہر نسخہ جو مریضون کے واسطے تجویز کرے انکی ادویہ ملاحظہ کر لیا کرے اگرچہ اسمین ایک قسم کی دقت بھی ہی مگر غربا کو فائدہ ہی اور مریض بھی جلد صحت پاتے ہین کیونکہ ہر دوا کی بقاے قوت کے واسطے ایک زمانہ مقرر ہی بعد گذرنے اس زمانہ کے وہ دوا لائق پھینک دینے کے ہوتی ہی مثلاً جڑون مین تین سال تک اور تہون مین ایک سال اور پھلون مین دو سال اور گھاس مین ایک سال گوند مین دس سال پھولون مین چھہ مہینہ گھی مین ایک سال صندل مین دس سال سفوف مین چھہ مہینے قوت قائم رہتی ہی اور معدنیات مین ہمیشہ قوت قائم رہتی ہی بلکہ کشتے جسقدر پرانے ہوتے ہین اسی قدر بہتر اور عمدہ ہوتے ہین اور انکے استعمال سے ضرر کم ظاہر ہوتا ہی۔

فصل ساتوین بیان تاثیر فصلون مین

واضح ہو کہ تاثیر فصل سے بھی اثر دواؤن کا قوی ہوتا ہی اور جو دوائیان کسی فصل مین موافق مزاج اس فصل کے پیدا ہوتی ہین اسمین اثر قوی ہوتا ہی بخلاف

اور نباتات کے بشرطیکہ اس فصل مین کوئی تغیر واقع نہوا ہو ورنہ اس فصل مین جو شی
پیدا ہوتی ہی وہ حکم سم کا رکھتی ہی اور اسکے استعمال سے بجز ضرر کے کوئی فائدہ ظاہر نہین
ہوتا ہی اور اطبائے ہندی نے تمام سال کی چھ فصلین کی ہین یعنی دو مہینہ کی ایک
فصل اور اسکو کھٹ رت کہتے ہین اور ان فصلون کو دو حصے مین تقسیم کیا ہی اول
دکھن آین دوسرے کو اُترا این کہتے ہین اور اطبائے یونانی نے تمام سال کی
چار فصلین کی ہین یعنی ہر فصل تین مہینے کی اور اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلین
کی ہین یعنی ہر فصل چار مہینے کی چنانچہ ہر ایک کو علحدہ علحدہ تحریر کرتا ہون ۔

نوع اول بیان دکھن آین مین

اور یہ مشتمل ہی تین فائدون پر

واضح ہو کہ اسمین آفتاب جنوب یعنی دکھن کی جانب جاتا ہی اور قوت آفتاب کی
ضعیف ہوتی ہی اسواسطے کہ بروج بارد مین جاتا ہی اور اسکی تین فصلین ہین اول
برکھا دوسری سرد تیسری ہینونت ان فصلون مین اشیائے نمکین اور ترش
اور شیرین مزون کی ترقی ہوتی ہی۔

فائدہ اول بیان برکھارت مین

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینے ہوتے ہین اول ساون دوسرے بھادون
اور سنسکرت مین ان مہینون کو کرک اور سنگھ اور عربی مین سرطان اور اسد کہتے ہین
اس فصل مین باد یعنی سودا راجہ اور پت یعنی صفرا نائب ہوتا ہی نباتات مین قوت
نامیہ زیادہ ہوتی ہی پانی گندلا ہوتا ہی آسمان پر ابر ہوتا ہی زمین تر ہوتی ہی بدن مین
رطوبت کا غلبہ ہوتا ہی بھوک بوجہ رطوبت کے کم ہوتی ہی غذا دیر مین ہضم ہوتی ہی

اس فصل مین جس اشیا کا مزہ نمکین ہوتا ہی اُنمین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا سرد رت کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے بھی دو مہینے ہوتے ہین یعنی کنوار و کاتک اور سنسکرت مین کنیان اور تلا اور عربی مین سنبلہ اور میزان کہتے ہین اس فصل مین پت راجہ اور باد یعنی سودا نایب ہوتا ہی پانی اس فصل مین کم برستا ہی آسمان صاف ہوتا ہی زمین خشک ہوتی ہی امراض صفرادی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ کھٹا ہی اُنمین بہ نسبت اور چیزون کے قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ تیسرا ہیمنت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینہ ہین اگہن و پوس اور سنسکرت مین برچیک و دھن اور عربی مین قوس و عقرب کہتے ہین اس فصل مین سودا راجہ اور بلغم وزیر ہوتا ہی نباتات قوت پاتے ہین دھوپ کم ہوتی ہی سردی زیادہ ہوتی ہی غذا خوب ہضم ہوتی ہی آکاس یعنی خلا تاریک رہتا ہی پانی پر برف جمتا ہی امراض صفرادی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ میٹھا ہی اُنمین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

نوع دوسری اتراین کے بیان مین

یہ مشتمل ہی تین فائدون پر

واضح ہو کہ اسکی بھی تین فصلین ہین اول سسر رت دوم بسنت رت سوم گریکھم رت ان فصلون مین آفتاب بُروج حارّہ مین جو جانب شمال واقع ہین اُنمین جاتا ہی حیوانات کی قوت ضعیف ہوتی ہی اور ان اشیا مین جنکا مزہ تیز اور تلخ اور ترش ہی

انہین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ اول سسر رت کے بیان مین

واضح ہو کہ سسر رت کے دو مہینے ہین یعنی ماگھ اور پھاگن اور سنسکرت مین
مکر و کنبھ اور عربی مین جدی و دلو کہتے ہین اس فصل مین بھی باد و راجہ اور بلغم نائب ہوتا ہی
سردی زیادہ ہوتی ہی اُتر کی ہوا زیادہ چلتی ہی اور جن چیزون کا مزہ تلخ ہوتا ہی اُنہین
اس فصل مین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا بسنت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ بسنت رت کے دو مہینے ہین چیت و بیساکھ اور سنسکرت مین
ان مہینون کو مین و میکھ اور عربی مین حوت و حمل کہتے ہین اس فصل مین بلغم راجہ اور
سودا نائب ہوتا ہی آسمان صاف ہوتا ہی درختون مین بہار آتی ہی دکھن کی ہوا جو قوت
چلتی ہی طبیعت کو خوشی حاصل ہوتی ہی جن چیزون کا مزہ کسیلا ہوتا ہی اُنہین
قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ تیسرا گریکھم رت کے بیان مین

واضح ہو کہ جیٹھ و اساڑھ کے موسم کو گریکھم رت کہتے ہین اور سنسکرت مین
ان مہینون کو برکھ و متھن اور عربی مین ثور و جوزا کہتے ہین اس فصل مین صفرا راجہ
اور سودا نائب ہوتا ہی آفتاب مین حرارت زیادہ ہوتی ہی پرانی تپیان خشک ہوکر
گرتی مین نئی تپیان جمتی ہین امراض بلغمی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ
چرپرا ہوتا ہی وہ قوت پکڑتی ہین۔

نوع دوسری فصلون اربعہ کے بیان مین

اور یہ مشتمل ہو تین فائدون پر

واضح ہو کہ مدار فصلون کا منحصر ہو داخل ہونے آفتاب پر برجون مین اور برج بارہ ہین جنکو سنسکرت مین میکھ و برکھ و متھن و کرک و سنگھ و کنیان و تلا و برچھک و دھن و مکر و کنبھ اور عربی مین سرطان و اسد و سنبلہ و میزان و عقرب و قوس و جدی و دلو و حوت و حمل و ثور و جوزا اور ہندی مین ساون و بھادون و کنوار و کاتک و اگہن و پوس و ماگھ و پھاگن و چیت و بیساکھ و جیٹھ و اساڑھ کہتے ہین اور آفتاب ایک ایک مہینہ ایک ایک برج مین رہتا ہو۔

فائدہ اول فصل ربیع یعنی بہار کے بیان مین

واضح ہو کہ آفتاب برج حمل و ثور و جوزا مین جب آتا ہو اُسکو فصل ربیع کہتے ہین اور ہندی مین اِن برجون کے نام ماگھ و پھاگن و چیت ہین اور اِس موسم مین رات و دن برابر ہوتا ہو اور مزاج اِس فصل کا گرم تر ہو اور یہ فصل سب فصلون مین عمدہ تر ہو سبزہ اُگتا ہو درختون مین کوپل نکلتی ہو برف گھلتی ہو نہرین جاری ہوتی ہین

فائدہ دوسرا فصل صیف یعنی تابستان کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ فصل اُسوقت تک رہتی ہو جبتک آفتاب برج سرطان یعنی جیسا کہ و اسد یعنی جیٹھ و سنبلہ یعنی اساڑھ مین رہتا ہو اور مزاج اِس فصل کا گرم خشک ہو اِس موسم مین امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور اخلاط تحلیل ہوتے ہین خون کو ترقی ہوتی ہو اسی وجہ سے اس فصل مین رنگ بدن کا سرخ ہوتا ہو بھوک زیادہ

ہوتی ہو دن بڑا ہوتا ہو رات کم ہوتی ہو ہوا گرم چلتی ہو شبنم کم گرتی ہو جانور موٹے ہوتے ہین کمیان اور کھٹمل زیادہ ہوتے ہین۔

فائدہ تیسرا فصل خریف یعنی خزان کے بیان مین

واضح ہو کہ زمانہ اس فصل کا اُسوقت تک رہتا ہو جبتک آفتاب برج میزان یعنی ساون و عقرب یعنی بھادون و قوس یعنی کنوار مین رہتا ہو یہ فصل سب فصلون مین ناقص ہو اور مزاج اس فصل کا سرد و خشک ہو اس فصل مین بارش زیادہ ہوتی ہو صبح اور رات کو سردی زیادہ ہوتی ہو دوپہر کو گرمی ہوتی ہو درختون کی پتیان خشک ہو کر گرتی ہین امراض سوداوی پیدا ہوتے ہین رات اور دن برابر ہوتا ہو جسم مین لاغری پیدا ہوتی ہو اور اطباے یونانی اور ہندی نے واسطے مسہل کے یہ موسم مقرر کیا ہو مگر اطباے ہندی نے یہ لکھا ہو کہ اول فصل مین قے اور آخر فصل مین مسہل دینا چاہیے۔

فائدہ چوتھا فصل شتا یعنی زمستان کے بیان مین

واضح ہو کہ موسم اس فصل کا اس زمانہ تک رہتا ہو جبتک آفتاب برج جدی یعنی کاتک و دلو یعنی اگھن و حوت یعنی پوس مین رہتا ہو اور مزاج اس فصل کا سرد تر ہو عمدہ فصل یہ اُسوقت ہوتی ہو جب اس فصل کے قبل برسات اچھی اور ہوا جنوب کم چلے اور اس فصل مین امراض سرد تر پیدا ہوتے مین رات بڑی ہوتی ہو دن چھوٹا ہوتا ہو پانی سرد ہوتا ہو بھوک زیادہ ہوتی ہو کھانا ہضم ہوتا ہو ہوا سرد چلتی ہو شبنم زیادہ گرتی ہو جانور بوجہ سردی کے ضعیف ہوتے ہین زہردار جانور بوجہ سردی کے کم ہوتے ہین کھانے اور پینے کے لائق یہ فصل ہو غربا کو بوجہ سردی

کی تکلیف زیادہ ہوتی ہی۔

نوع چوتھی فصل ثلاثہ کے بیان مین

واضح ہو کہ بلاد ہند مین اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلین مقرر کی ہین ہر ایک فصل چار مہینے کی اور نام اُنکے یہ ہین اول جاڑا دوسری گرمی تیسری برسات اگرچہ ان فصلون کا حال اوپر بیان کر چکا ہون مگر بموجب قواعد مقررہ اہل ہند کے لکھتا ہون۔

بحث اول موسم جاڑے کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے چار مہینے ہین کاتک واگہن وپوس وماگھ اس فصل مین مثل بلاد و بینہ نیم برشت و نان گندم و گوشت بز و گوشت جوزہ مرغ و حلوا ان فربہ و لوزیات کھایا کرین اور بدن کو سردی سے بچاوین اور عطر گرم مثل مشک و عنبر وغیرہ کے سونگھا کرین و معجونات و عرقیات حارہ مثل ماء اللحم وغیرہ استعمال مین رکھین اور یخنی صبح کے وقت پینا بھی بہت مفید ہی۔

بحث دوسری موسم گرمی کے بیان مین

واضح ہو کہ اسکے بھی چار مہینے ہین پھاگن و چیت و بیساکھ و جیٹھ اس موسم مین غذا صبح کے وقت کھانا چاہیے کیونکہ اس موسم مین کھیان زیادہ ہوتی ہین اور گوشت مین ترکاری مثل کدو درازو ساگ پالک و خرفہ و کڑی وغیرہ ڈال کر پکوانا چاہیے اور اشیاے ترش مثلاً سرکہ و لیمون وغیرہ کے زیادہ استعمال کیا کرین شربت آلو شربت بنفشہ نیلوفر ہمراہ عرق گاؤزبان و کیوڑا پینا زیادہ مفید ہی اس موسم مین صفرا کو ہیجان ہوتا ہی

اور آفتاب بروج حارہ مثل دلو یعنی کنبھ وحوت یعنی میکھ و ثور یعنی برکھ مین آتا ہی اشیاے گرم مثل کریلہ وغیرہ کے نہ کھانا چاہیے اور حقہ و تنباکو اس موسم مین کم استعمال کرنا چاہیے۔

بحث تیسری فصل برسات کے بیان مین

واضح ہو کہ اس موسم کا زمانہ اساڑھ و ساون و بھادون و کنوار تک رہتا ہی اسمین رطوبت زیادہ پیدا ہوتی ہی مچھرون کی کثرت ہوتی ہی بھوک کم ہوتی ہی بدن سست رہتا ہی مزاج ہوا کا گرم ہو جاتا ہی کوڑا وغیرہ سڑتا ہی اس موسم مین چاہیے کہ عطر گلاب و خس وغیرہ سے جو مزاج کے موافق ہو اُس سے کپڑون کو معطر رکھین اور سبزہ پیش نظر رکھین تاکہ آنکھون مین طراوت پیدا ہو۔

فصل آٹھوین رموز و علامات جدول مین

واضح ہو کہ ہ علامت ہندی کی ہی س علامت سنسکرت کی م ماہیت ط طبیعت خ خواص ح حار تر رطب تب بارد یبس یابس مع معتدل مر مرکب القوے ا درجہ اول ۲ درجہ دوم ۳ درجہ سوم ۴ درجہ چہارم۔

پوشیدہ نرہے کہ مقدار شربت کا خانہ نہونے شربت کے نہین لکھا ہی کیونکہ اطباے ہندی نے کوئی مقدار شربت کی حد مقررہ نہین کی ہی اور یہ کتاب ترجمہ نگھنٹ پھیا شا وغیرہ کتب ہندیہ سے کیا ہی اسوجہ سے اُسکا خانہ نہین لکھا گیا۔

باب اول حرف الف

نمبر	ہندی	سنسکرت	ماہیت	طبیعت	افعال وخواص
۱	آنولہ	धात्री	معروف	حی ۲	فساد خون کو دور کرتا ہی دافع ریاح ہی حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہی بلغم کو خارج کرتا ہی مقوی اعضاے رئیسہ ہی پیاس کو بجھاتا ہی بواسیر کے خون کو بند کرتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی دستون کو بند کرتا ہی۔
۲	آنولہ بھومین	भूधात्री	درخت ایک بالشت اونچا ہوتا ہی اور پتے چھوٹے ہوتے مین ذرا کڑوا	حی ۳	فساد خون کو دور کرتا ہی اور صفرا کی گرمی کو دفع کرتا ہی بلغم کو خارج کرتا ہی ریاح کو پیدا کرتا ہی پھوڑے کو لگانے سے اچھا کرتا ہی تپ لرزہ کو کالی مرچ کے ساتھ پینے سے کھوتا ہی۔
۳	ادرک تر	आद्रक	نسل سونٹھ کے ہوتی ہی	حی ۳	ریاح معدہ کو دفع کرتی ہی اسکا عرق اور شہد ملا کر کھلانے سے بلغمی کھانسی جاتی ہی دال ماش مین ملا کر کھانے سے اسکی اصلاح ہوتی ہی۔
۴	اجوائن خراسانی	यावनी	تخم سیاہ رنگ	بی ۳	نیند پیدا کرتی ہی درد کو تسکین دیتی ہی ضماد اورد سر پرانے کو کھوتی ہی رطوبت معدہ کو

نمبر	نام	سنسکرت	شناخت	مزاج	خواص
			ہوتی ہے		جذب کرتی ہے ہاضم ہے پیچش کو دفع کرتی ہے سیلان و رطوبت معدہ کو مفید ہے۔
۵	افیم	अहिफेन	دودھ پوست کا ہے	بی	ورم کو تحلیل کرتی ہے مخدر ہے نیند لاتی ہے قابض ہے پیچش کو دور کرتی ہے درد سر پرانے کو ضماداً کھوتی ہے آنکھ اور کان کے درد کو تسکین دیتی ہے کھانسی بلغمی کو مفید ہے۔
۶	اجوائن دیسی	दीपक	تخم سفید رنگ چھوٹا ہوتا ہے	حی ۳	پیشاب لاتی ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے ریاح کو بلغم کو فساد معدے کو پیچش کو بادے گولا کو پیٹ کے کیڑوں کو دور کرتی ہے فالج ولقوہ کو مفید ہے ہچکی کو دور کرتی ہے
۷	اجمود	अजमोदा	اجوائن سے اسکے بیج بڑے زرد ہوتے ہیں	حی ۳	جگر و تاپ تلی کے سدوں کو کھولتی ہے ہاضم ہے معدے کے فضلہ کو جذب کرتی ہے درد کو تسکین دیتی ہے ورم کو تحلیل کرتی ہے ریاح کو دفع کرتی ہے مدر حیض، پیشاب کو کھولتی ہے پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے۔
۸	ابرک	अभ्रक	جسم معدنی ہے تجوبر سفید تو برتو بغیر گشتہ کے	ب ۲ حی ۴	مقوی ہے جذام و جریان و برسام کو دور کرتا ہے اور جو دست خون ملے آتے ہیں اور اتیسار کو مفید ہے اور جو بخار گرمی سے آتا ہے اسکو کھوتا ہے سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہے۔

نمبر	ه	س	م	ط	افعال وخواص
۸			کھانا منع ہے۔	ب ۲ ی ۳	بواسیر خون کو مفید ہے
۹	اگست	अगस्त्य	درخت کلان ہند میں مشہور ہے	بی ۳	صفرا کو بلغم کو چوتھے دن کے بخار کو دور کرتا ہے اور اسکے پھول نسیان و بخار بلغمی کو کھوتا ہے۔
۱۰	انار کھٹا	दाड़िम	پھل مشہور ہے	۳ بی	قابض ہے حرارت معدہ و جگر و جوش خون و صفرا کو تسکین دیتا ہے غشی و قے و خفقان کو دور کرتا ہے تخم اسکا مقوی معدہ ہے۔
۱۱	انار میٹھا	दाड़िम	پھل مشہور ہے	۲ر	قابض ہے دل کو قوت دیتا ہے خون کو بند کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے جلندھر کو کھوتا ہے کیول اور کھانسی جو گرمی سے آئی ہو اسکو دور کرتا ہے۔
۱۲	آلو بخارا	आलुख	پھل ترش مشہور ہے	ب ۱ ر ۲	تسکین اور دست آور ہے بخار صفراوی و سرسام کو دور کرتا ہے حرارت قلب کو جی کی مالش کو کھانسی کو جو گرمی سے آئی ہو کھوتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے اور کھانسی کی

					بلغمی پیدا کرتا ہی۔
۱۳	آل بیدلیو	बोतस	پھل ہند مین مشہور ہی۔	بر	شہوت کو بڑھاتا ہی بادے گولا کو دور کرتا ہی صفرا و بلغم و فساد خون کو دفع کرتا ہی سفوف پتے اور پھول اور پوست کا پر میوہ کثرت انزال و جریان منی رحم کو کھوتا ہی پتے اسکے قابض ہین اور کونپل اسکے پینے سے سوزاک جاتا ہی۔
۱۴	آبوبیر	हवुया	پھل گول مشہور ہی		شہوت کو بڑھاتا ہی صفرا کو بیچش کو بواسیر کو ریاح کو زیادہ دست آنے کو بادے گولا کو دور کرتا ہی شہد کے ساتھ پلانے سے بند حیض جاری ہوتا ہی اور حمل گراتا ہی ورم کو تحلیل کرتا ہی۔
۱۵	آم	रसाल	میوۂ ہندی مشہور ہی		مقوی اعضاے رئیسہ ہی باہ زیادہ کرتا ہی رنگ صاف کرتا ہی مصفی خون ہی سہال اور بیری اور کھانسی اور فساد خون اور حرارت صفرا کو دفع کرتا ہی۔
۱۶	آڑو	वीरसेन	میوۂ ہندی مشہور ہی	بر	مفرح قلب ہی حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی بواسیر و جریان کو کھوتا ہی ریاح حارہ کو دفع کرتا ہی۔
۱۷	انجیر	मनचुरंग	میوہ مشہور ہی	ح ۱، ۲	ورم تاب تلی کو کھوتی ہی درد سینہ کو نافع ہی بدن کو تیار کرتی ہی ریاح کو فساد خون کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					باطنی کھانسی کو بخار کو دفع کرتی ہی محلل ورم ہی۔
۱۸	اخروٹ	अभूहक	میوہ ہندی مشہور ہی	حی ۳	مقوی دماغ ہی باہ کو قوت دیتا ہی قوت حافظہ کو بڑھاتا ہی پیٹ کے کیڑون کو باہر کو کھوتا ہی۔
۱۹	املی	चंचा	درخت ہندی مشہور ہی	بر ۲	مقوی قلب ہی جی کی مالش کو کھوتی ہی صفرا کو نکالتی ہی جوش خون کو پیاس کو ہیضہ کو قے کو دفع کرتی ہی دست آور ہی۔
۲۰	ارو ترئی	कुशातकी	ترکاری ہندی مشہور ہی	بر ۲	ہاضمہ کو درست کرتی ہی ورم کو زردی چشم کو ورم تاب تلی کو بواسیر کو حدت صفرا کو دور کرتی ہی پھول اسکا برسام وجریان منی کو دور کرتا ہی۔
۲۱	اگر	वसरूपक	لکڑی خوشبودار	ح ۲ ی ۳	باہ کو زیادہ کرتا ہی قوائے دماغی کو قوت دیتا ہی منھ کی بد بو کو کھوتا ہی ہاضم ہی امساک پیدا کرتا ہی کھانسی و دمہ وغشی وخفقان کو کھوتا ہی۔
۲۲	آلو	पिंडालका	ترکاری مشہور ہی	بی ۳	ثقیل دیر ہضم ہی معدے کو غلیظ کرتا ہی ریاح پیدا کرتا ہی منی کو بڑھاتا ہی باہ و مثانہ کو قوت دیتا ہی

نمبر	نام	نام ہندی	کیفیت	درجہ	افعال و خواص
۲۳	آبنوس	तेंदू	درخت ہندی مشہور ہی	حی ۲	مسقی خون ہی ناک سے خون آنے کو بند کرتا ہی آنکھ کے جالے اور ورم حی کو کھوتا ہی بلغم کو تحلیل کرتا ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی سیلان منی کو بند کرتا ہی سدۂ طحال کو کھوتا ہی۔
۲۴	اونٹ کٹارا	ऊंदरा	بوٹی مثل کٹیلا کے ہوتی ہی خار دار اونٹ اسکو زیادہ کھاتے ہیں		بھوک پیدا کرتا ہی ہاضم ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی کیول کو دست صفراوی کو ورم سرد کو چوتھے دن کے بخار کو جوڑون کے درد کو جریان کو قوت باہ کو مفید ہی۔
۲۵	امرود	फ़सासर	میوۂ ہندی مشہور ہی	ب ۲ ی ۱	اسہال صفراوی اور امراض صفراوی کو کھوتا ہی اگر دو تولہ اسکے درخت کا پوست بکری کے دودھ مین پیسکر روز پلادین تو مرض آبو جو ناک مین ہوتا ہی جاتا رہتا ہی اور اسکو ینیس بھی کہتے ہین
۲۶	اسپغول	इसपगोल	تخم ہی اسکو پیسکر نہلٹ مسلم استعمال کرتے ہین	ب ۲ ر ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہی ملین ہی جو بخار گرمی سے ہو اسکو کھوتا ہی اگر سرکہ و گلاب و روغن چنبیلی ملاکر ضماد کرین تو درد سر جو گرمی سے ہو جاتا رہتا ہی جوش کو کھوتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی۔
۲۷	املتاس	अरकदिव	درخت ہندی مین مشہور ہی	حر ۱	دست آور ہی ورم کو تحلیل کرتا ہی حاملہ عورت کو اسکا استعمال منع ہی جوش اور کیول کی بیماری اور خستہ جگر اور درد جوڑون کو اور نقرس کو دور کرتا ہی۔
۲۸	آنبہ ہلدی	दार्वी	زرد رنگ مثل ہلدی کے ہوتی ہی کھانا منع ہی	حی ۴	ورم کو تحلیل کرتی ہی امراض سر و منہ و کان کو مفید ہی پتھری کو کھوتی ہی بند پیشاب کو جاری کرتی ہی بخار بلغمی اور زخم اور خارش کو دور کرتی ہی اگر ابٹن مین داخل کرکے منہ پر ملین تو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۹	ایلوا	एलुवा	عصارۂ گھیکوار کو لیتے ہیں۔	حی ۲	چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہو۔ ورم کو تحلیل کرتا ہو ریاح کو خارج کرتا ہو دست آور ہو پیٹ کے کیڑون کو کھوتا ہو گردون کے درد کو دفع کرتا ہو معدہ اور دماغ اور عروق کو مواد سے پاک کرتا ہو۔
۳۰	آکرکرا	अकल्लक	یہ جڑ ہری مشہور	حی ۳	فضلۂ دماغی کو نکالتا ہو فالج و رعشہ کو مفید ہو باہ کو قوت دیتا ہو درد سینہ و درد ران کو کھوتا ہو جلندھر اور بخار سردی سے ہو اسکو دفع کرتا ہو۔
۳۱	آوکھ	रसु	ہند مین مشہور ہو اسکے عرق سے قند سیاہ و شکر تیار ہوتی ہو	حی ۱۔۲	ریاح کو پیدا کرتا ہو بدن کو تیار کرتا ہو پیشاب زیادہ لاتا ہو معدہ کی جلن کو کھوتا ہو باہ زیادہ کرتا ہو خون کو صاف کرتا ہو۔
۳۲	اروی	भरराढ़ी	ترکاری ہند مین مشہور ہو	حی ۱۔۲	باہ کو زیادہ کرتی ہو بدن کو تیار کرتی ہو ہضم دیر مین ہوتی ہو تپش و جلندھر پیدا کرتی ہو گردون کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			پیدا ہوتی ہے		ضماد کرنے سے ورم کو تحلیل کرتی ہے اور اگر اسکو بھونکر استعمال کرین تو پیشاب زیادہ لاتی ہے اگر رات کو ایک تولہ بھگو کر صبح لعاب نکالکر تخم ملا کر پلا دین تو پتھری جاتی ہے۔
۳۸	الایچی لال	सीपैला	مشہور ہے۔	حی ۲	مفرح ہے مقوی معدہ ہے ہاضم طعام ہے مقوی سوڑہ ہے مقوی دل ہے بھوک پیدا کرتی ہے قے اور جی کی مالش اور ہیضہ اور ریاح معدہ اور درد جگر کو کھوتی ہے۔
۳۹	الایچی سفید	सुस्मेला	مشہور ہے۔	ح ۱ - ی ۲	ہاضم ہے مقوی معدہ ہے مقوی دل ہے مسوڑھون کو مضبوط کرتی ہے رطوبت سینہ وحلق کو دفع کرتی ہے خفقان وجی کی مالش و قے وہیضہ کو دور کرتی ہے قابض ہے۔
۴۰	آل	म्वाल	درخت بڑا ہوتا ہے اسکے درخت و سال کی جڑ کو آل کہتے ہین اسکا جھمبر ابستہ میں	حی ۲	پوست و پھل درخت کا جوش کرکے مضمضہ کرنا درد دانتون کو کھوتا ہے وپھل و پوست درخت و برگ ضماداً ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

۴۱	ارنی	सेवना	درخت ہندی صحرائی ہے پتے اسکے تنا اس کی بھی نکلتی ہے مثل سنبھالو کے ہوتی ہیں	حی ۲	سفوف بقدر تین ماشہ دافع قبض شکم محلل ریاح و آماس وضعف جگر ہے پتی تازہ پیسکر ضماد کرنے سے ورم و درد ریحی جاتا ہے۔
۴۲	ارجن	अर्जुन	درخت صحرائی ہے	بر ۱	مضمضہ کرنے سے دانتون کی جڑ کو مضبوط کرتا ہے ہڈی کو جوڑتا ہے زخم کو اچھا کرتا ہے ضماداً اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اور اوپر سے اسکی پتی یا چھال یا پھل پیسکر پلاوین تو اثر زہر کا جاتا رہتا ہے۔
۴۳	استعمل پدمنی	स्थल पद्मिनी	جس مقام پر پانی نہین ہوتا ہے اس مقام پر مثل کنول کے اسکا درخت جمتا ہے	بر ۲	پانی مین پیسکر پینا اسکی جڑ و پھول و تخم بقدر چھ ماشہ دافع قی ہے اور دستون کو بند کرتی ہے اور جو بخار گرمی سے ہو وہ بھی جاتا ہے۔
۴۴	اگنیا	अग्निमंथ	گھاس ہے خودرو مشہور ہے۔	ح ۳-ی ۲	گندھک آنولا سار کو چالیس روز تک اسکے عرق مین بھگو کر خشک کرین اور بقدر دو رتی پان مین کھانا از بس مقوی باہ ہے بھوک پیدا کرتی ہے اور قدرے مردار سنگ کے ساتھ ملا کر کھانا دافع خارش تر ہے
۴۵	امرت پھل	अमृतफल	میٹھے لیمون کو کہتے ہین۔	ب ۱-ر ۲	سوزش سینہ کو دفع کرتا ہے پیاس کو بجھاتا ہے دل کو قوت دیتا ہے فساد خون کو دور کرتا ہے بخار صفراوی کو کھوتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۶	ارہر	आरुकी	غلہ فصل ربیع مین ہوتا ہو	حی ۲	دیر ہضم ہو اور ثقیل مصلح ترشی و روغن زرد ہو امراض بلغمی کو مفید ہو اگر ارہر کو بھنو اکر سینکین تو نزلہ و زکام کی تکلیف جاتی ہو۔
۴۷	امرس	आमरस	آم کا عرق نچوڑ کر جاتے مین	حر ۱	دافع صفرا ہو مفرح دل بھوک پیدا کرتا ہو ملین شکم و آلات صدر ہو۔
۴۸	ایلا	रोला	درخت صحرائی ہو شیرین خاردار پھل اسکا مثل الی کے ہوتا ہو	حر زش ۲	مغز پھل کا کھانا ملین شکم ہو امراض صفراوی کو دور کرتا ہو پتی کا ضماد کنسگر کو نافع ہو۔
۴۹	اندرائن	विशाला	برسات مین درخت جمتا ہو پھل زرد چکنا گول ہوتا ہو	ح ۳ ی ۲	مغز پھل کا مسہل قوی اخلاط غلیظ ہو مادہ دماغی کو خوب خارج کرتا ہو قولنج کو نافع ہو اسکے بیج پیسکر کان مین ڈالتے سے درد کان کا جاتا ہو اور جڑ سے مضمضہ کرنا دل درد دندان و مسوڑہ ہو اور پیسکر طلا کرنا عرق النسا اور جو درد سردی سے ہو نافع ہو۔

۵۰	انگور	मधूर	میوہ ہندمیں مشہور ہی	حر	بدن کو تیار کرتا ہی اچھا خون پیدا کرتا ہی پیٹ نرم کرتا ہی پیاس پیدا کرتا ہی مگر اسکے کھانے پر پانی پینا منع ہی رطوبت معدہ و جگر کو مضر ہی تقوی اعضاے رئیسہ ہی اگر اسکے پتے پانی مین پیکر اور ڈھائی مرچ سیاہ کے ساتھ پلادین تو درد گردہ جاتا ہی مجربات مولف سے ہی
۵۱	اوکھ کا رس	रसुरस	اوکھ کو پیر کر نکالتے ہین	حر	نفاخ ہی مگر جوش دینے سے نفخ دور ہوجاتا ہی جو شخص کثرت سے پیتا ہی بھوک کم ہوجاتی ہی دست لاتا ہی اسکو ہیکر قی کرتا ہی تنقیہ بلغم کرتا ہی مصلح اسکا انیسون ہی۔
			باب دوم حرف الباء		
۵۲	بہیڑا	भीतक	پھل ہی مشہور درخت اسکا بڑا ہوتا ہی	خ ر ۲	دل کو قوت دیتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی اور فساد خون و صفرا و سودا و بخار دانون کو جو جسم پر نکلتے ہین و پیٹ کے کیڑون کو دفع کرتا ہی ہاضم ہی بالون کو بڑھاتا ہی۔
۵۳	بکائن	विषमुष्टि	درخت ہندمین مشہور ہی	حی ۲	فساد خون کو دفع کرتا ہی اور اسکے پھل کا مغز بواسیر کو کھوتا ہی اور اگر ابٹن مین ملاکر منہ پر ملین تو منہ پر رونق پیدا ہوتی ہی۔
۵۴	بریرا	बला	درخت چھوٹا ہوتا ہی	۱،	اگر اسکے پتے پانی مین بھگو کر پلادین تو جریان منی جاتا ہی اور منی غلیظ

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			بڑے ہوتے ہیں		کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو کہوتا ہی قدمعادہ اسکے پتوں کا سانپ کے زہر کو سنگہانے اور کہلانے سے دفع کرتا ہی اور اسکے تخم کو بیج بند کہتے ہیں۔
۵۵	باسے برنگ	भारङ्गी	ہو سیاہ لوں اخرو	حی ۲	بلغم اور سودا کو خارج کرتا ہی پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہو خلط لزج کو نکالتا ہی ہاضم ہی دمہ کو بخار کو کثرت ریاح کو کہوتا ہو زکام کو بند کرتا ہی اور جلندھر کو مفید ہی۔
۵۶	کنگچی	मामिला रस	تخم سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔	حی	لین ہی ریاح پیدا کرتی ہی بلغم کو دفع کرتی ہی بخار بلغمی کو کھوتی ہی پیٹ کے کیڑوں کو نکالتی ہی فساد خون وبرص وجذام کو دفع کرتی ہی وشربا وضماداً زخم سوزاک کو بھرتی ہی
۵۷	بھنگرا	भृङ्गराज	بولی مشہور ہو	حی ۲	اسکا عرق آنکھ کی بینائی کو قوت دیتا ہی درد سر جو سردی سے ہو اسکو کھوتا ہی جذام کو اور

نمبر	نام	نام ہندی	کیفیت	مزاج	فوائد
	[illegible]	[illegible]	بولی مسور ہی [illegible] سیاہ وسفید رنگ کی ہوتی ہی	حی ۲	اسکا عرق آنکھ کی صفائی کرتا ہی [illegible] سردی سے ہو اسکو کم کرتا ہی جذام کو دور [illegible] تاب تلی اور امراض جلدیہ کو کھوتا ہی اور اگر ہمیشہ اسکا استعمال رکھیں تو بال سفید نہیں ہونے دیتا ہی امراض سوداوی کو بہت مفید ہی
۵۸	پت پاپڑا	पर्पट	درخت چھوٹا ہوتا ہی پتے چھوٹے چھوٹے مین مزہ کڑوا اور چرپرا بھی ہوتا ہی	مع	بلغمی وصفراوی بخار کو بہت مفید ہی دستوں کو بند کرتا ہی سوزش سینہ کو کھوتا ہی ملین طبع ہی مصفی خون ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی قوبی کی مالش کو مفید ہی۔
۵۹	پکھان بید	पाषाणभेद	جڑ ہی مائل بسرخی و سیاہی تلخ مزہ کردار ہوتی	ح ۳ ی ۲	ورم کو تحلیل کرتی ہی درد کو تسکین دیتی ہی پیشاب بند کو کھولتی ہی حمل کو گراتی ہی کتے دیوانے کے زہر کو دفع کرتی ہی ورم جگر و ورم تاب تلی کو کھوتی ہی جریان وسوزش پیشاب وسنگ مثانہ کو دور کرتی ہی۔
۶۰	پوکر مول	पुष्करमूल	جڑ ہی ریشہ دار تلخ وسیاہ رنگ	حی ۲	بخار بلغمی اور ورم بلغمی کو نافع ہی
۶۱	بلائی تند	वद्रिका	جڑ ہی سفید رنگ جنگل مین پیدا ہوتی ہی	حی	مولد منی ہی بدن کو تیار کرتی ہی پیشاب کی جلن کو دفع کرتی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۲	پٹھانی لودھ	लोध	پوست سفید رنگ مزہ شیرین ہوتا ہی	ب ا	زیادتی دستون کو بند کرتا ہی ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہی آنکھ کے درد اور سرخی کو کم کرتا ہی زخم کو خشک کرتا ہی۔
۲۳	بدھارا	विडार	درخت ہی خاردار ہند مین مشہور	ح	دست پیدا کرتا ہی اور ورم بھی اسکے استعمال سے پیدا ہوتا ہی حیض کو کم کرتا ہی شہوت بڑھاتا۔
۲۴	پلاس پاپڑا	पलाशबा	یہ تخم ہی درخت ڈھاک کا ہند مین مشہور ہی	ب ی ۲	اسکے پلانے سے پیٹ کے کیڑے جاتے رہتے ہین جو اسکو سفید ہو اگر نمک و پوست ملیلہ ہم وزن گلاب مین پیسکر آنکھ مین ڈالین تو جالا آنکھ کا جاتا ہی۔
۲۵	پیاز	पलाण्डु	ہند مین مشہور ہی	ح ۱ ی ۳	پیشاب زیادہ لاتی ہی سنگ مثانہ کو کھولتی ہی بند حیض کو کھولتی ہی ہاضم ہی امراض آنکھ کو اور تاب تلی کو اور کیول کی بیماری کو کھوتی ہی۔

۶۶	ببول	बबूल	درخت ہندمین مشہور ہی	ب ی	جبرک اسکے دستون کو بند کرتے ہین اور کونپل اسکی اگر رات کو بھگوکر صبح ملکر پیئین تو نالک جاتا ہی اگر برگ و گل و گوند و پوست کا سفوف تیار کرکے استعمال کرین تو جریان اور سرعت انزال اور جریان منی رحم جاتا ہی۔
۶۷	پیپلا مول	कड़ामूलग	جڑ ہی باریک سرخ سیاہی مائل مشہور	حی ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہی ہاضم ہی بھوک پیدا کرتا ہی ورم تاب تلی کو جذام کو ریاح باردہ کو جوڑ کے درد کو مرگی کو سکتہ کو دور کرتا ہی۔
۶۸	بن مونگ	चवसुङ्ग	تل مونگ کے جنگل مین پیدا ہوتی ہی	حی ۲	دست آور ہی ورم کو تحلیل کرتی ہی امراض بلغمی کو دفع کرتی ہی۔
۶۹	پیابانسہ	सहचर	درخت ہی جسکے پتے ہوتے ہین زرد سرخ ہر گرہ پر کانٹا ہوتا	حی ۲	جذام کو دور کرتا ہی درد کو تسکین دیتا ہی شرا خارش کو کھوتا ہی دانتون کے درد کو غرغرا کرنے سے مفید ہی۔
۷۰	بنسلوچن	वंशजा	بانس کے اندر سے رطوبت منجمد نکلتی ہی فوراً جمنے سے	ب ی ۳	قابض ہی دل کو فرحت دیتا ہی سوزش معدہ کو دفع کرتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی قی کو بند کرتا ہی دل و جگر و معدے کو قوت دیتا ہی منہ کے دانون کو اچھا کرتا ہی اسہال دموی کو بند کرتا ہی کھانسی و بخار و امراض صفراوی کو مفید ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۷۱	پان کانک	सामुद्रिका	نیلگون ہوجاتا ہے قسم نمک سے ہو اور یہ گیاکی طرف نیلا کیا جاتا ہے۔	حی ۳	ہاضم ہے خوش ذائقہ ہے اسکو کھانے سے پاخانہ کھل کر ہوتا ہے ریاح بلغمی کو دور کرتا ہے۔
۷۲	سیلاوان	फल्लद	پھل سیاہ رنگ ہوتے ہیں درخت اسکا ہندمیں مشہور ہے۔	ح ۳ ی ۱	منی کو پیدا کرتا ہے کثرت ریاح کو امراض بلغمی کو امراض معدہ کو جذام کو بواسیر کو گلا بیٹھ جانے کو [illegible] کو بخار کو ضعف کو کو پیٹ کے کیڑوں کو جسم پر کے [illegible] نکلنے کو [illegible] کو دور کرتا ہے۔
۷۳	برہمی	ब्राह्मी	بوٹی ہندمیں مشہور ہے چھوٹا درخت پتی [illegible] کے موقع پر پیدا ہوتا ہے	بر ۲	عقل کو ترقی دیتی ہے قوت حافظہ کو قوت دیتی ہے جذام کو پانڈ روگ کو جریان کو بخار کو بلغم کو ریاح کو سنگ مثانہ کو سوزاک کو فساد خون کو دور کرتی ہے۔

۷۴	بربیل	आकाशब वेर	بیل درخت پر پھیلتی ہو جو زرد رنگ کے ہوتا ہو امربیل بھی کہتے ہیں	حی ۳	استسقاء شانہ کو درد پسلی کو دور کرتی ہو قابض ہو۔
۷۵	بھنگ بھانگ	विजया	درخت ہندی مشہور ہو اسکی پتی اہل ہند پیسکر پیتے ہیں	۳ل.	پیشاب زیادہ لاتی ہو قابض ہو بھوک پیدا کرتی ہو منی کو خشک کرتی ہو باہ کو کھوتی ہو امساک پیدا کرتی ہو ورم کو تحلیل کرتی ہو۔
۷۶	بانس	वीन	ہند میں مشہور ہو	ی.	حدت صفرا کو بلغم شور کو سوزش سینہ کو فساد خون کو دفع کرتا ہو ورم کو تحلیل کرتا ہو اور رگ کٹ کر پتا جو جڑ میں نکلتا ہو وہ مقوی باہ ہو مگر بلغم پیدا کرتا ہو اور ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہو اور جڑ اسکی مقوی باہ ہو صفرا کو پیدا کرتی ہو مزاج گرم ہو۔
۷۷	پیپل چھوٹی	कयाग	ہند میں پیدا ہوتی ہو درخت بیلدار ہوتا ہو	۳ی.	شہوت کو بڑھاتی ہو صفرا کو پیدا کرتی ہو دست آور ہو بلغم کو ریاح کو دمہ کو کھانسی کو جذام کو معدے کے فساد کو بخار کو جریان کو باے گولا کو بواسیر کو تاب تلی کو پیچش کو مفید ہو۔
۷۸	بچ	जटीला	زمین پر پھیلتا ہو جڑ ہو معروف	۳حی	قے لاتی ہو حلق کی آواز کو صاف کرتی ہو معدے کو قوت دیتی ہو مرگی کو امراض بلغمی کو جنون کو درد کو دور کرتی ہو۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۷۹	پرینگ	श्यामा	درخت اسکا بلند ہوتا ہی پتا اسکی شکل پان کے ہوتی ہی	بر ۳	ریاح کو پیدا کرتی ہی سوزش سینہ کو صفرا کو بخار کو فساد خون کو دفع کرتی ہی
۸۰	پدم کاٹھ	पद्माक	لکڑی ہی مشہور	بر ۲	سوزش سینہ کو جسم پر کے دانون کو جذام کو بلغم کو فساد خون کو صفرا کو دور کرتی ہی پیاس کو بجھاتی ہی۔
۸۱	پتنگ	पतंग	درخت ہندی ہی اسکی لکڑی سرخ رنگ کی ہوتی ہی اسکے جوشاندہ سے کپڑا رنگتے ہیں	حی ۲	صفرا کو بلغم کو بدن پر کے دانون کو فساد خون کو دفع کرتی ہی اگر اسکا ابٹن لگاوین تو چہرہ کا رنگ صاف ہوتا ہی۔
۸۲	بسنتی	वसंतिना	گھاس ہی چھوٹی	بر ۳	امراض صفراوی کو دور کرتی ہی پیاس کو بجھاتی ہی آنکھ کان منہ کی بیماریون کو دور

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۸۷	بجورا	बीजपूर	خوشبودار کھٹی ہو قسم لیموں سے ہو	۲ل۰	مقوی دل ہی قابض ہی پیاس کو بجھاتا ہی قی کو دفع کرتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی فساد خون کو حرارت صفرا کو دفع کرتا ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی تخم و پھول بھوک پیدا کرتا ہی بائے گولا کو دور کرتا ہی پھول قابض ہی کھانسی کو دمہ کو نافع ہی مزاج [illegible] سرد ہی۔
۸۸	پالک	पालक्या	ساگ اسکا اہل ہند کھاتے مین چھوٹی ہتی ہوتی ہی۔	بر۱	ملین ہی سریع الہضم ہی سوزش پیشاب کو دفع کرتی ہی بخار جو گرمی سے ہو اسکو کھوتی ہی صفرا کو تسکین دیتی ہی کیول اور کھانسی جو گرمی سے ہو دور کرتی ہی۔
۸۹	پالک کا بیج	पालक्या बीज	تخم قلت ہوتے ہیں۔	بر۱	جیرن جر لیعنی تپ دق اور بخار صفراوی کو کھوتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی پیشاب بند کو جاری کرتا ہی نزدحار ہو قبض کو دفع کرتا ہی ہچکی کو زائل کرتا ہی۔

نمبر	نام	ہندی نام	کیفیت	مزاج	افعال
۹۰	پوئی	पोतकी	از قسم بقولات ہو اکثر زراعت کی تھول میں ہوتی ہو۔	بر ۱	بلغم کو پیدا کرتی ہو بھوک پیدا کرتی ہو ریاح صفراوی کو دور کرتی ہو مستی کو پیدا کرتی ہو پھوڑہ خون کو دفع کرتی ہو سوختگی آتش پر طلا کرتا تسکین سوزش و دافع آبلہ ہو اور عقرب زدہ کو پتی پانی میں پیسکر پلانا دافع سمیت ہو مجرب ہو۔
۹۱	پرور	परोल	پھل دیدنی صحرائی ہو اہل ہند اسکی ترکاری مریضوں کو کھلاتے ہیں	ح ۱ ر ۲	مقوی دل ہو بھوک پیدا کرتا ہو شہوت کو بڑھاتا ہو کھانسی کو بواسیر کو سرسام کو بخار کو پیٹ کے کیڑون کو دور کرتا ہو جڑ اسکی دست آور ہو اور پھل سرسام بلغمی کو دور کرتا ہو اور پتی مرہ صفراوی کو دور کرتی ہو مزاج سرد ہو۔
۹۲	پارہ	पारद	جسم معدنی معروف ہو	[illegible] ر ۳	از بس مقوی باہ و ہاضمہ و اعصاب اکلاً و نافع آتشک و خارش اکلاً و طلاءً و مصلح [illegible] اکلاً مریض آتشک کا منہ آوے تو اسکی تدبیر کرنا چاہیے غرغرہ وغیرہ سے۔
۹۳	پھٹکری سفید	अमृताकास्ती	مشہور ہو۔	حی ۳	بلغم کو زہر کو پھوڑے کو جسم کے دانون کو دور کرتی ہو آنکھ کے جالے کو ناک سے خون آنے کو دفع کرتی ہو ایک ماشہ سے دو ماشہ تک شکر چند کے ساتھ سفوف اسکا کھانا اور دودھ سوزاک کو دفع کرتی ہو اور پچکاری واسطے زخم سوزاک ہو
۹۴	برگد	वट	درخت کلان ہند میں	بر ۲	قابض ہو بلغم کو صفرا کو پھوڑے کو دور کرتا ہو نئی کونپل اسکی ریاح کو دور کرتی ہو اسکا

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			ہوتا ہی		دودھ جریان منی بکثرت انزال وکثرت احتلام کو دفع کرتا ہی اعضاے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہی۔
۹۵	پیپل	अश्वत्थ	درخت کلان مشہور ہوتا ہی۔		اسکا پوست ضماد کرنے سے ورم تحلیل ہوتا ہی نافع زخم ناسور ہی گرم کرکے باندھنے سے پھوڑا بیٹھ جاتا ہی اور خشک پتی اسکی جلا کر راکھ پانی مین گھول کر اسکو قے آتے ہو دینے سے بند ہوتی ہی اسکا عرق دافع فساد خون ہی اور اسکی چھال تازہ پانی مین بھگو کر پینے سے قے بند ہوتی ہی۔
۹۶	پکریا	प्लक्ष	اسکا درخت بہت جھاڑدار ہوتا ہی پتے چھوٹے ہوتے ہین سایہ عمدہ ہوتا ہی۔	[illegible]	حرارت صفرا کو تسکین دیتی ہی اور جب صفرا و بلغم ملکر بخار پیدا ہوتا ہی اسکی چھال جوش کرکے پلانے سے جاتا ہی اسکے درخت کا پوست جوش کرکے غرغرہ کرنے سے دانتون کا درد دفع ہوتا ہی۔ درد کو کھوتا ہی۔

۹۷	بید	वीतस	سکا درخت لنبا خاردار دریا کنارے ہوتا ہے	ت	سوزش سینہ و معدہ کو نافع ہے ورم کو سوزاک کو فساد خون کو حرارت صفرا کو دمہ کو ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے۔
۹۸	پیلو	पीलु	درخت کلان ہندوستان میں ہوتا ہے اسکی جڑ کی اہل اسلام مسواک کرتے ہیں	حی ۳	شہوت پیدا کرتا ہے فساد خون کو کھوتا ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے باے گولا کو تاپ تلی کو سنگ مثانہ کو ریاح کو امراض بلغمی کو دور کرتا ہے۔
۹۹	بجیسار	बीजक	درخت کلان جسپر اسکے ذوحول پیدا ہوتے ہین گرمی کا مزاج۔	ع ای ۲	بھوک پیدا کرتی ہے بدن پر کے داغون کو چھایان کو پیٹ کے کیڑون کو فساد خون کو دور کرتی ہے اور اسکے پھل کو مڑوڑ پھل کہتے ہین۔
۱۰۰	بیر	बदरीफल	درخت اسکا صحرائی و بستانی ہوتا ہے جنگلی درخت کا عمدہ ہوتا ہے	۲۲	حرارت صفرا کو دور کرتا ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے کچا کھانے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے حرارت قلب فساد خون کو دفع کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے۔
۱۰۱	بیر جھربیری	[illegible]	اسکا درخت بھوڑ مین ہوتا ہے خاردار	۲ ی.	بھوک پیدا کرتا ہے ریاح کو دفع کرتا ہے اور اسکے تخم کے اندر کا مغز مقوی ہے اسکے کثرت استعمال سے بلغم پیدا ہوتا ہے اور سینہ پر بلغم جمع ہوتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۱۲	پیار اشا	पियरसु	جڑ ہو کسی درخت کی زرد مائل بسرخی مزہ تلخ۔	حی ۳	گلاب مین پیسکر ضماد کرنے سے درد سر جاتا ہی اور عورت کے دودھ مین پیسکے لڑکے کو چیچک سے بچاتا ہی ہلدی وافیون کے ساتھ طلا کرنے سے درد آنکھ کو مفید ہی پودینہ کے عرق کے ساتھ درد کان کو نافع ہی زیرہ سفید دو مثقال مصری کے ساتھ عورت کو کھلانے سے دودھ بڑھاتا ہی اور شہد کے ساتھ کھلانے سے دمہ جاتا ہی گلاب مین پیسکر پلانے سے ہیضہ دفع ہوتا ہی مجرب ہی۔
۱۱۳	بیل	श्रीफल	درخت کلان خاردار ہند مین ہوتا ہی۔	ح ۱ - ی ۲	پھل اسکا مقوی دل ودماغ وجگر ہی اسہال کہنہ کو بند کرتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی ہاضم ہی ریاح پیدا کرتا ہی زیادہ کھانے سے پیٹ پھولتا ہی۔
۱۱۴	بہمن سرخ	बहिमन रक्त	جڑ ہی سرخ رنگ معروف	حی ۳	دل کو قوت دیتا ہی باہ زیادہ کرتا ہی بدن کو تیار کرتا ہی خفقان کو کھوتا ہی اگر بادام چینی کے ساتھ کھادین تو چہرہ کا رنگ صاف کرتا ہی اور اگر نمک یا شہد کے ساتھ کھاوین

نمبر	نام	سنسکرت نام	شناخت	مزاج	افعال و خواص
۱۱۵	بہمن سفید	श्वेतवहिमन	جڑ سفید رنگ معروف	حی ۲	اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے مقوی باہ و مولد منی ہے دافع ریاح بلغمی ہے سمن بدن ہے سنگ مثانہ کو نافع ہے مقوی دل ہے۔
۱۱۶	پیپری نمک	चित	یہ نمک مشہور ہے	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے دست آور ہے محلل ورم ہے رطوبت کو جذب کرتا ہے درد کو تسکین دیتا ہے درد پسلی کو کھوتا ہے بلغمی کھانسی کو نفع کرتا ہے۔
۱۱۷	پکول	स्कन्दूरफल?	جنگلی کھجور کا پھل ہے زمین سے ملی ہوئی نکلتی ہے	ح۱-ر۲	مقوی دل و باہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے کھانسی و فساد خون کو کھوتا ہے ہاضم ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے پھل اسکا مقوی معدہ ہے۔
۱۱۸	بلی لوٹن	सागी स्वडी?	گھاس ہے چھوٹی بتی کی خوشبو اسکی بادرنجبویہ کہتے ہین	حی ۲	مفرح ہے مقوی فم معدہ ہے دل و باہ کو قوت پہونچاتا ہے محلل ورم ہے خفقان و غشی و پتھری جگر و سنگ مثانہ و تاپ تلی کو مفید ہے۔
۱۱۹	باقلا ہندی	चल्वाल?	پھلیون کی ترکاری کھاتے ہین تخم سفید	دانے بای ۲	قابض ہے محلل ورم ہے اگر سرکے مین پکا کر کھلا دین پرانے دستون کو بند کرتا ہے کھانسی اور آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۱۲۰	پیاز کا بیج	पलांडुबीज	سیاہ رنگ چھوٹے ہوتے ہیں	حی ۲	مقوی باہ ہی اسکے ضماد سے بالخورہ اور سفید داغ جاتا ہی۔
۱۲۱	تھوے کا بیج	धानतका-बीज	سیاہ رنگ چھوٹے ہوتے ہیں	حر ۳	محلل ورم ہی باہ کو بڑھاتا ہی جلندھر یعنی استسقا کو کھوتا ہی مدر ہی سوزش پیشاب کو دفع کرتا ہی۔
۱۲۲	بھانگ کا بیج	विजया-बीज	سبز رنگ کا ہوتا ہی	حی ۳	قابض ہی جی کی مالش کو کھوتا ہی امساک پیدا کرتا ہی منی کو خشک کرتا ہی مدر ہی اعضا میں حرارت پیدا کرتا ہی۔
۱۲۳	بڑی مائین	मैनातका	معروف ہی	بی ۲	ہمراہ سرکہ ضماد محلل ورم ہی ورم طحال کو نافع ہی طلا روغنما و ارطوبت جسم کو جذب کرتی ہی سوڑھون کو مضبوط کرتی ہی
۱۲۴	باجرہ	निरिका	مثل تصل خریف کا ہی	حی ۲	قابض ہی دیر ہضم ہی روٹی اسکی دستون کو بند کرتی ہی نزلہ کو روکتی ہی ریاح کو دفع کرتی ہی

نمبر	نام	नाम	کیفیت	مزاج	افعال و خواص
۱۳۵	بجوراليمون کا پوست	बीजपूर	[illegible] ہوتی ہے لیمون وقت بڑی لیمون سے بڑے اطبا یونانی اترج کہتے ہیں	ح ۱ ی ۲	سوزاک کو تسکین دیتی ہے۔ مقوی قلب معدہ ہے قابض ہے خفقان کو نافع ہے قے صفراوی کو بند کرتا ہے حرارت صفراوی کو تسکین دیتا ہے۔
۱۳۶	بن پوستہ	आसायस स	پھول سرخ رنگ مثل گلاب کے ہوتا ہے		اسمین فوائد مثل خشخاش سیاہ کے ہیں۔
۱۳۷	بن سنگی	पंचकुरी	اسکے درخت کی پتی مثل مہندی کے ہوتی ہے		پانی میں پیس کر پیٹ پر لگانا جلندھر کو مفید ہے اور دیگر ورموں کو بھی کھوتی ہے۔
۱۳۸	بوائڑہ	चकवरा	روئیدگی بیلدار کی ہے پھول نارنجی تخم مثل [illegible] کے ہوتا ہے	حی ۲	اسکا ساگ امراض بلغمی وریحی کو اکثر مفید ہے تخم اسکا دہی میں سڑا کر خارش کو ملنا نافع ہے اور جڑ اسکی عرق لیمون میں پیس کر داد کو ضماد نافع ہے اور ہمیشہ اگر اسکے بیج کھایا کریں تو سن بہری جاتی ہے۔
۱۳۹	بھیالہ	तसपुरी	پھل [illegible] درخت اسکا مثل [illegible] کے ہوتا ہے	۲ر۰	صفرا کو تسکین دیتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے اور زیادتی استعمال سے بخار بلغمی پیدا ہوتا ہے۔

نمبر	نام	ہندی نام	شناخت	مزاج	فوائد
			شرق جنت من کہتے ہیں	یونانی میں	داخل کرنا طلا کرنا نافع ہے۔
۱۴۴	باندہ	बन्दा	سوا اسکے گھاس آدمی دوسرے درخت پر مثل درخت ہوتا ہے تیلیان اوسکی سرخ گندہ ہوتے ہین	حی ۲	دافع فساد بلغم و ریاح دافع اثر زہر شیر با دافع اثر زہر نیش حیوان طلا ہو دافع عقرب و پھوڑا ضماد کرتا ہے۔
۱۴۵	پھولیل	सुमाली	معروف	ب ۳	مقوی باہ و مغلظ منی ہے روغن اسکا مثل روغن بنفشہ کے تیار کرکے ہمراہ دیگر اجزا بالون پر لگانے سے بالون کو سیاہ کرتی ہے۔
۱۴۶	پونڈا	पौंड़ा	قسم گنے سے ہے	معتدل	مقوی اعضا بھی و مفرح دل دافع فساد صفرا مدر بول موافق مزاج محروران ہے۔
۱۴۷	پھوانس	[illegible]	معروف ایک سیاہ رنگ اسکا پتہ کھاتے ہین	حی ۲ ری ۱	قابض ہے مقوی دل ہے دافع درد سر بار دہے امراض بلغمی کو مفید ہے بھی ہے اگلا وضماد محلل ورم ہے۔
۱۴۸	پھٹکری گلابی	[illegible]	معروف ہے	ب ۳	فوائد اسمین مثل فوائد پھٹکری سفید کے ہین سفوف اسکا بقدر یک ماشہ و شکر ۲ ماشہ کھانا اور خنداددھ و چانول اوپر سے کھانا تپ آنے لرزہ کے مفید ہے اگر اسنر

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					آگیا تو دو چار روز برابر استعمال کریں مجرب ہے۔
۱۴۹	پھوٹ	स्फटि- कर्करी	قسم ککڑی کی ہوتی ہے [illegible]	بر ۲	دل و جگر کی گرمی کو فرو کرتی ہے مدر ہے دودھ اور شکر کے ساتھ کھانے سے لذیذ معلوم ہوتی ہے۔
۱۵۰	بن بھیل	भारराय फल	بن کریلا [illegible] بیل کا پھل کسیلا ہوتا ہے	ی ۲	نافع اسہال مدر بول مخرج سنگ مثانہ۔
۱۵۱	جنگلیا	व्याघी	درخت خود رو خاردار ہوتا ہے پھل گول ہوتا ہے۔	حی ۳	پھل خواہ مجموعا جلا کر شہد کے ساتھ ایک رتی خواہ ۔ ہر رتی خواہ ایک ماشہ دافع درد کھانسی ہے اور پھول کے اندر جو چند تنکڑی زرد شکل برنج کے ہوتے ہیں دو تین عدد کھانا اطفال خردسال کو دافع کھانسی سردی ہے مجرب ہے و محلل ورم و مسکن درد بلغمی و ریحی ہے۔
۱۵۲	پتھر پھوڑی	वर्षभू	گھاس ہے نہایت چھوٹی [illegible] زمین	بر ۱	کر تجربہ ہوا کہ پانچ خواہ چھ ماشہ پتی پانی میں پیس کر نبات ملا کر پلانے سے سنگ گردہ و مثانے کو توڑ کر خارج کرتی ہے مدر بول ہے سوزاک کو بہت مفید ہے اور بسبب لزوجت

			جسی ہی		قابض ہی۔
۱۵۳	برہٹا	۰۰	گھاس ہی	حر ۳	قابض ہی مقوی دل ہی بھوک پیدا کرتا ہی امراض بلغمی کو دفع کرتا ہی ریاح کو خارج کرتا ہی۔
۱۵۴	باہ	पाह	مفید نہایت ہی	حی ۳	عجز باکول ہی خون طمث کو رطوبت فرج کو حمل لگا بند کرتی ہی دافع امراض چشم ہی۔

باب تیسرا حرف التاء

۱۵۵	تیج بل	तेजबती	لکڑی ہی رنگ سپید یا سفید زردی مائل	حی ۳	کھانسی کو بواسیر کو امراض بلغمی کو درد ریحی کو نزلہ کو دمہ کو نافع ہی بھوک پیدا کرتی ہی ہاضم ہی۔
۱۵۶	تال مکھانہ	इक्षुर	درخت خاردار کنارے پانی کے جمتا ہی تخم سیاہ ہوتے ہین	حی ۲	مفرح ہی بدن کو تیار کرتا ہی مقوی باہ ہی امساک پیدا کرتا ہی فساد خون کو مفید ہی جریان منی کو نافع ہی اگر ایک تولہ سفوف مصری ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ کھاوے مفید ہی۔
۱۵۷	تالیس	तालीस	گھاس ہی رنگ زرد مائل بسرخی سیاہی	حی ۲	مفرح ہی قابض ہی ریاح کو تحلیل کرتی ہی مقوی معدہ و جگر ہی ہاضم ہی دمہ کو کھانسی کو بھوک پیدا کرتی ہی تپ کو لا کو فساد بلغم کو دور کرتی ہی
۱۵۸	تودری	तिन्दुर	دانے ہوتے ہین	حر ۲	ہر سہ قسم مقوی باہ ہی مغلظ منی ہی بدن کو تیار کرتی ہی مصفی خون ہی دافع کھانسی

					سندر مین پیدا ہوتا ہے آمین ای ہی اثر ہے-
۱۶۳	توت کھٹا	तूतखट्टा	درخت کلان پھل ابنا ہوتا ہے معروف	ب ۱	صفرا کو ریاح کو نافع ہے نزلہ جو حلق کی طرف گرتا ہے اسکی پتی کے غرغرہ سے نادرہ ہوتا ہے ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے اسکی پتی اور پوست کے غرغرہ سے حلق کے اندر کا پھوڑا اچھا ہوتا ہے
۱۶۴	توت میٹھا	तूदमिष्ठ	درخت کلان مین مثل معروف کے ہے پھل لال بنا ہوتا ہے	گ ۱ - ر ۲	مقوی دماغ ہے منی خون ہے بدن کو تیار کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے مدر ہے گردون کو قوت دیتا ہے-
۱۶۵	تتلی	ततैरी	درخت چھوٹا فصل ربیع مین اوجھے کے پیدا ہوتا ہے پھول زرد ہوتا ہے	گ ۳	محلل ریاح ہے بھوک پیدا کرتی ہے مدر حیض ہے و بول امراض سینہ ورحم وطحال کو نافع ہے قولنج ویرقان کو مفید ہے-
۱۶۶	تین پتیا	चांगेरी	چھوٹا درخت ہے تازہ قسم کا ہوتا ہے برسات کے موسم مین زمین مین پیدا ہوتا ہے	ر ۲	پانی مین پیسکر پینا دافع بخار صفراوی اور حرارت قلب و معدہ ہے ضماد تاشانے پر مدر بول ہے-
۱۶۷	تیندو	तेंदुका	درخت ہندی معروف	ب ۳	پھوڑے کو ریاح کو دور کرتا ہے اسکا ستا مرض صفراوی کو نافع ہے کچا پھل قابض ہے ریاح کو

نمبر	نام	ہندی نام	کیفیت	مزاج	خواص
۱۷۱	تیل نبب	निम्बसिम्ब	بالومیت ہوتا ہے تیل نکالا جاتا ہے	حر	ملین ہے دافع فساد بلغم ریحی ہے جذام و بیہوشی کو نافع ہے زخم کے کیڑوں کو نافع ہے زخم کو بھرتا ہے۔
۱۷۲	تیجپات	पत्रज	پتے جو خوشبودار ہوتے ہیں۔	ح ۳ ی ۲	محلل ریاح ہے بھوک پیدا کرتی ہے رطوبت معدہ کو جذب کرتی ہے درد جگر و جلندھر دکیول کو نافع ہے۔
۱۷۳	تلی	तिल	فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے پھول سفید لعبس کا سرخ رنگ ہوتا ہے	حر ۲	بدن کو تیار کرتی ہے مقوی باہ ہے محلل ورم ہے مولد منی ہے سنگ مثانہ و بواسیر و کھانسی کو نافع ہے مدر حیض ہے حمل کو گراتی ہے۔
۱۷۴	تمباکو	[illegible]	ہند میں پیدا ہوتی ہے معروف		بلغم و ریاح کو نافع ہے اسکا پتہ نیم گرم ورم خصیہ کو تحلیل کرتا ہے ناس لینے سے رطوبت دماغی کو خارج کرتی ہے لونگ کے ساتھ پیسکر ضماد دافع درد سر شقیقہ ہے دانتوں کے درد کو مفید
۱۷۵	تھوہر	[illegible]	درخت ہندی معروف	حی ۲	دودھ اسکا دست آور ہے اور اور ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں درد عرق النسا کو مالش کرنے سے مفید ہوتا ہے اسکے گوند کو فرفیون کہتے ہیں اور اگر پھوڑے کا [illegible] ہو

نمبر	د	س	م	ط	افعال وخواص
					اُسکے اثر کو اسکا دودھ زائل کرتا ہے۔
					باب چوتھا حرف الجیم
۱۷۶	چرایتہ	किरात-तिक्त	تیوہ درشت ہوتا، مزہ کڑوا ہوتا ہے۔	گی ۲	مدر بول ہے محلل ورم ہے مقوی دل وجگر ہے جلندھر و درد سینہ و ورم رحم وکھانسی و ورم جگر و معدہ کو مفید ہے۔
۱۷۷	جماؤ	पिचुल	رلیپے رگ رگ [illegible] بکا و خیمت پیدا ہوتا ہے معروف ہے	ب ی	بیخ محلل ورم طحال ہے مقوی جگر ہے نافع جذام ہے غرغرہ کرنے سے دانتوں کے درد کو مفید ہے۔
۱۷۸	جاکس	नासफुरा	لحاس ہے خوشبودار معروف	گی ۲	مدر بول وحیض ہے محلل ورم ہے مسکن درد ہے امراض بلغمی کو نافع ہے ورم جگر و معدہ وگردہ وجلندھر وتاپ تلی وبخار بلغمی کو مفید ہے۔
۱۷۹	چھیرلہ	छरीला	درخت خودرو [illegible]	ی ۱ ی ۲	محلل ورم جگر وطحال وگردہ ومثانہ ہے مسکن درد ہے مدر بول وحیض ہے بخار بلغمی اور کھانسی کو نافع ہے اور لطوخ مدر حیض ہے۔

۱۸۰	چھوئی موئی	सजारू	چھوٹا درخت جو ہاتھ کے چھونے سے مرجھاتا ہے	بر ۲	دافع سوزش ہے محلل ورم ہے پیٹ کے کیڑون کو خارج کرتا ہے مسکن درد ہے۔
۱۸۱	جائپھل	जातीफल	پھل درخت ہے	حی ۲	دافع امراض بارد ومقوی باہ ومفرح وحافظ حرارت عزیزی و ہاضم طعام ومقوی معدہ جگر ومحلل ورم طحال وجگر ودافع قے ورطوبت معدہ اگلا و ضماد دافع درد سر بارد لقوہ وفالج واورام باردہ دافع سلس البول ہے۔
۱۸۲	جاوتری	जायपत्री	معروف	حی ۲	امراض بلغمی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑون کو خارج کرتی ہے مفرح ہے اسہال پیدا کرتی ہے مقوی جگر وباہ ہے محلل ورم ورياح ہے تاپ تلی وسلس البول کو نافع ہے۔
۱۸۳	جل پیپل	जलपिप्पली	اسکا درخت پانی مین ہوتا ہے معروف ہے	حی ۳	مقوی دل وبصر ہے دافع ریاح ہے قابض ہے فساد خون و سوزش معدہ کو اور پھوڑون کو نافع ہے۔
۱۸۴	جاپدار	चव्य	لکڑی ہے رنگ پیلا	حی ۲	اسمین فوائد مثل پیپلا مول کے ہین اور یہ معدہ کی بیماریون کو زیادہ مفید ہے۔
۱۸۵	جواکھار	जवाभूक	قسم نمک ہے سفید رنگ۔	حی ۳	ہاضم طعام ہے ریاح کو بلغم کو دمہ کو حلق کی بیماریون کو فساد معدہ کو بواسیر کو زیادتی اسہال کو بائے گولا کو ورم جگر کو تاپ تلی کو نافع ہے اور یہ بھی اثر نمک بھی مین ہے۔

۱۹۱	چندن سفید	चन्दनश्वेत	درخت شل سپ کے ہوتا ہے لکڑی خوشبودار	ب ۳ ی ۲	دافع تشنگی ہی مفرح ہی سوزش سینہ کو مفید ہی درد سر جو گرمی سے ہو ضماداً نافع ہی قابض ہی محلل ورم گرم ہی دافع بخار حارہ و نزلہ حار ہی
۱۹۲	چندن سرخ	रक्तचन्दन	درخت ایکا مثل درخت سفید کے ہوتا ہی لکڑی سرخ رنگ ہوتی ہی	ب ا ی ۳	محلل ورم ہی ضماداً درد سر بارد کو نافع ہی تپ لرزہ کو دفع کرتا ہی اثر زہر کو اگر کسی شخص نے کھایا ہو دفع کرتا ہی زخم کو بھرتا ہی
۱۹۳	جٹا ماسی و بالچھڑ	मासी	معروف ہی	ی ۲	فساد خون کو سوزش پیشاب کو بدن پر کے دانے نکلنے کو جذام کو داغ سیاہ کو نافع ہی مدر بول وحیض ہی کھانسی و دمہ و نزلہ بارد کو مفید ہی مفرح و مقوی دل و جگر و معدہ ہی
۱۹۴	چنبیلی	जाती	درخت معروف ہی پھول اسکا زرد و سفید رنگ کا ہوتا ہی	حی ۲	پھول درد سر کو ضماداً نافع ہی فساد خون کو نافع و مفید ہی اسکی پتی کے غرغرہ سے منہ کے دانے جاتے ہیں مدر بول وحیض ہی پیٹ کے کیڑون کو مفید ہی
۱۹۵	جوہی	जूथिका	اسکا درخت مثل درخت چنبیلی کے ہوتا ہی پھول سفید رنگ	بر ۳	پھول اسکا سونگھنا مفرح قلب ہی ضماداً درد سر کو نافع ہی نزلہ و ریاح پیدا کرتی ہی
۱۹۶	چمپا	चाम्पेय	درخت معروف ہی	بر ۲	سوزاک کو امراض صفراوی کو فساد خون کو قی کو نافع ہی
۱۹۷	جیا	पुत्रजीवी	درخت معروف ہی پھول	بر ۲	اسکا پھول تین وقت پھولتا ہی صبح و دوپہر و شام بالون کو بڑھاتا ہی امراض صفراوی کو نافع ہی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			سرخ رنگ ہوتا ہی مائل بسفیدی		سوزاک کو مفید ہی۔
۱۹۸	جامن	जम्बू	درخت معروف ہی	مع	قابض ہی ریاح بلغمی پھوڑون کو فساد خون کو نافع ہی بڑا پھل شیرین قابض ہی سوزش سینہ کو پیاس کو مفید ہی مقوی جگر ہی۔
۱۹۹	چرونجی	प्रियाल	درخت اسکا پہاڑون اور جنگل مین کلان ہوتا ہی معروف	مع	صفرا کو بلغم کو فساد خون کو ریاح صفراوی کو سوزش سینہ کو پیاس کو ورم کو نافع ہی اور مغز اسکا مولد منی ہی بدن کو تیار کرتا ہی ریاح صفراوی کو کھوتا ہی اسکا آبش منھ پر ملنے سے چھائین جاتی ہی مغز بادام وشکر کے ساتھ حریرہ موسم سرما مین پینا مقوی باہ ہی۔
۲۰۰	چلغوزہ	प्रियमाल	میوہ معروف ہی	حر تر	مقوی بدن ہی فساد خون کو ریاح بلغمی کو حدت صفرا کو دور کرتا ہی پستہ مین بھی یہی اثر ہی۔
۲۰۱	جمیری لیمون	जम्बीर	اقسام لیمون سے ہی ترش	بر ۲	دافع غلیان صفرا ہی بھوک پیدا کرتا ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی مسکن خمار شراب اکلا وشربا۔

نمبر	نام	نام ہندی	کیفیت	مزاج	فوائد
۲۰۲	چولائی	मेघनाद	درخت چھوٹا جو ہری پتی کا ہوتا ہے ساگ پکا کر کھاتے ہین	۲ل.	امراض صفراوی و بلغمی و فساد خون کو نافع ہے مدر بول ہے بھوک پیدا کرتی ہے نمک اسکا ہاضم طعام ہے و مقوی معدہ اگر اسکی پتی کے عرق مین ریوند کی گولیان بقدر فندق بنا دین اور ایک گولی روز ہمراہ پانی کے کھا دین تو بواسیر کو بہت مفید ہے۔
۲۰۳	ہو پچینڈو	चंचर	ترکاری معروف ہے ایام برسات مین ہوتا ہے	۲ر.	اسمین فوائد مثل پرور کے ہین اگر دبلا آدمی یا جو شخص نشہ کھاتا ہو یا جسکا صفراوی مزاج ہو یا جسکو دمہ کی بیماری ہو خواہ فساد خون ہو یہ ترکاری نہایت مفید ہے اور جز اسکی مسہل آتشک و مواد سوداوی ہے۔
۲۰۴	چنے کا ساگ	चणकशाक	معروف ہے	ل.	معدہ کو غلیظ کرتا ہے ریاح بارده پیدا کرتا ہے دیر ہضم ہے درد معدہ پیدا کرتا ہے۔
۲۰۵	چولائی کا بیج	तन्दुलीयबीज	تخم سیاہ رنگ چھوٹا ہوتا ہے	۲ل.	امراض گرم کو نافع ہے محلل ورم ہے شربتاً و ضماداً۔
۲۰۶	چندسُر	चन्द्रसूर	تخم مین سرخی مائل چھوٹے	گ۲ ی۲	مقوی باہ ہے بدن کو تیار کرتا ہے دافع ریاح ہے چھائین و سفید داغ کو مفید ہے
۲۰۷	چھوٹی امین	लघुभालक	پھل کسی درخت کا	ب۲ ی۲	جاذب رطوبت رحم ہے تاپ تلی کو ہمراہ سرکہ کے ضماداً نافع ہے مقوی جگر ہے خون جاری کو بند

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			معروف ہے		کرتی ہے۔
۲۰۸	جمال گوٹہ	दन्तीबीज	اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہے پتے چوڑے تخم سیاہ مستطیل	حی ۳	دست آور ہے مادۂ آتشک کو خوب خارج کرتا ہے سنگ مثانہ و گردہ وجلندھر و نقرس و کزاز و اطفال وامراض بارده کو نافع ہے۔
۲۰۹	جھینگا	झुड्मीन	ربیع میں پیدا ہوتا ہے قسم مچھلی ہے اول بہاسا کو کہتے ہیں	حی ۳	مقوی باہ ہے غذائے صالح ہے طبیعت کو خوش رکھتا ہے سوزاک کو اکثر مفید ہے۔
۲۱۰	چھاچھ	तक्र	دہی کو کہتے ہیں	بر ۱	مسکن حرارت معدہ ہے دیر ہضم ہے اسہال دموی وصفراوی کو بند کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے شہد ملا کر مشتمل کرنے سے سوزوں کو مفید کرتا ہے مسکن درد ہے
۲۱۱	چاندی کا ورق	तारपात्र	معروف ہے	بی ۲	مفرح ہے امراض قلب کو مفید ہے مقوی معدہ وجگر ہے خفقان و کھانسی وکثرت اسہال و تاب تلی کو نافع ہے۔

۲۱۲	جین کند	खरसा	ترکاری معروف ہی	حی ۳	مقوی باہ ہی امراض بلغمی و بواسیر کو نافع ہی۔
۲۱۳	چھوہارا	खजूर	میوہ معروف ہی	حر ۳	خون پیدا کرتا ہی بدن کو تیار کرتا ہی مقوی باہ ہی امراض بلغمی کو نافع ہی مقوی گردہ ہی اور گردہ کو کھوتا ہی سنگ مثانہ کو بحار بلغمی کو مفید ہی۔
۲۱۴	چوہا کنی	मूसाकनी	گھاس ہی جو بواجت ہوتا ہی پتے اسکے شل چوہے کے کان کے ہوتے ہیں	حی ۱	مرگی و لقوہ کو شربا نافع ہی فضلۂ دماغ کو خارج کرتی ہی زخم کو اچھا کرتی ہی۔
۲۱۵	چانول	तन्डुल	عمدہ چانول بڑا ہوتا ہے	بعض کے نزدیک ی ۲ بعض کے نزدیک معتدل ہی	خلط صالح پیدا کرتا ہی بدن کو تیار کرتا ہی مولد منی ہی مسکن پیاس ہی حرارت معدہ کو نافع ہی اسہال صفراوی و پیچش کو دفع کرتا ہی زخم امعا کو اچھا کرتا ہی امراض گردہ کو مفید ہی۔
۲۱۶	چنوان سامان	श्यामा	قسم غلہ سے ہی چانول اسکے کھائے جاتے ہیں	ب ۲	قابض و حابس اسہال ہی رطوبت رحم کو جذب کرتا ہی اکثر یبوست پیدا کرتا ہی۔

نمبر	د	س	م	ط	افعال وخواص
			بیج مین نہ پایا جاتا ہے		
۲۱۷	جنگلی مولی	वनमूली	بستانی سے [illegible] اوپر کا رنگ سیاہ اندر سفید	۲ ر	اسمین فوائد مثل مولی بوستانی کے ہین بلکہ اسمین فعل اُسکے فعلون سے قوی ہین۔
۲۱۸	چکوترہ	मधुकाकर	قسم لیموں سے ہے	۲ ر	تسکین پیاس دافع صفرا ہے بھوک پیدا کرتا ہے مقوی معدہ بھی اکثا۔
۲۱۹	جلاپا	जलापा	جڑ ہے مثل شلغم کے سرخی مائل سیاہی	۲ حی	مسہل اخلاط ثلاثہ ہے و وجع مفاصل میں اسکا مسہل زیادہ مفید ہے جلندھر کو نافع ہے خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سونٹھ کے سفوف کے ساتھ بدرقہ عرق سونف۔
۲۲۰	جل نیب	जलनिंब	[illegible]	۲ حی	مصفی خون دافع امراض سوداوی خصوصاً جذام و آتشک خارش ہے مسہل سودا و بلغم ہے اکلا و شربا روغن مین ملا کر لگانے سے خارش کو مفید ہے۔
۲۲۱	چنا پٹا پر	वनपर्पट	درخت برسات میں ہوتا ہے پھل گول ہوتا ہے مزہ شیرین	۱ حر	دافع غلیان سودا و صفرا اور زیادہ کھانے سے دست آتے ہین اسکے پتے کے عرق کو میٹھے تیل مین جلا کر روغن کو کان مین ڈالنے سے گوجیان دماغ کی جاتی ہین یہ مجرب مؤلف۔

۲۲۲	جونک	जलोका वृक्ष	ساتھ پان کا درخت جیتا ہے جو توڑنے سے لعاب نکلتا ہے	۲ر	دافع سوزاک وجریان منی شیرہ برگ تازہ شربا۔
۲۲۳	چنا	चणक	غلہ ہے فصل ربیع میں ہوتا ہے سرخ و سفید و زرد رنگ	گ ۱	خون صالح پیدا کرتا ہے آب زلال اسکا دافع فساد خون ہے و منضج شدہ جگر شربا و تاب اور آٹا اسکا مسکن درد بارد اور نمک دھونے کے ساتھ نیم گرم دافع قولنج ہے اسکے دانے مقوی باہ ہیں اور دانہ بریان قابض و دافع حیض۔
۲۲۴	جوار	युगंधरा	غلہ معروف فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے	ب ی ۲	قابض ثقیل و حابس اسہال اکلا و منضج اورام طلا۔
۲۲۵	چمرلوٹا		روئیدگی ہندی ہے	ب ۲	ملین دافع تشنگی و سرفہ شربا۔
۲۲۶	چوک	सहस्रवेध	قسم ترشی ہے کہ عرق لیمون کا گاڑھا کر کے شکل رب کے تیار کرتے ہیں	ب ۳ ر ۱	قاطع صفرا شربا دافع خارش خشک و تر طلا۔
۲۲۷	چکسونی	काकजंघा	درخت برساتی ہے	گ	شربا دافع بلغم و ریاح ہے ضماداً درد ریگی کو مفید ہے اگر پیشانی پر ضماد کریں نیند لاتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					باب پانچوان حرف الدال
۲۲۸	دارہلدی	दार्वी	معروف ہے	حی ۳	تمام جسم کے ورم کو تحلیل کرتی ہے بلغم کو دفع کرتی ہے۔
۲۲۹	دہاوا	धातकी	درخت ہندی معروف ہے پھول سرخ رنگ ہی مائل بزردی	حی ۳	جنون کو مفید ہے تسکین پیاس ہے دافع اسہال جگر یعنی ایتسار ہے فساد خون کو نافع ہے۔
۲۳۰ *	دھتورہ سیاہ وسفید	उन्मत्त	درخت معروف ہے	بل ۴	اسکا تخم شرت نشہ پیدا کرتا ہے ہاضم ہے قے لاتا ہے بخار بلغمی و جذام و پھوڑے و خارش پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے اگر سگ دیوانہ نے کاٹا ہو اور اسکو پیسکر پلا دین تو زہر سگ دیوانہ کا جاتا رہتا ہے محلل ورم ہے نزلہ کو بند کرتا ہے۔
۲۳۱	دوب	दूर्वा	گھاس ہے اور دو قسم ایک سفید دوسری سبز	بر ا	جسم پر کے دانون کو بخار کو خون کو حرارت صفرا کو سوزش سینہ کو کھانسی کو نافع ہے سفید دوب زخم پر لگانے سے بھر لاتی ہے مدر بول ہے۔
۲۳۲	دھنیان	धन्य	معروف ہے	بل حی ۳	مفرح ہے مقوی دل و دماغ و معدہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے قابض ہے ہاضم ہے جریان منی و خفقان

					وسوزش بول وکثرت پیاس وپیٹ کے کیڑون کو نافع ہی۔
۲۲۳	دتھونی –		درخت ہندی ہی معروف ہی	حی ۲	امراض بلغمی کو ریاح کو دور کرتی ہی محلل ورم ہی ہاضم طعام ہی جلندھر کو نافع ہی۔
۲۲۴	دیودار –		لکڑی ہی خوشبودار معروف ہی	حی ۲	ریاح بلغمی کو بخار کو ہچکی کو خارش کو فالج کو لقوہ کو جملہ امراض باردہ دماغی کو سنگ گردہ ومثانہ کو امراض سوداوی وبلغمی کو نافع ہی۔
۲۲۵	دارچینی		پوست خوشبودار معروف ہی	حی ۲	مفرح ہی دافع ریاح ہی مدر بول ہی مقوی باہ ہی خفقان وجھائین وجلندھر وتاب تلی وجنون وکھانسی کو نافع ہی۔
۲۲۶	دونامروا		درخت چھوٹا ہوتا ہی پتے خوشبودار ہوتے ہین	ی ۲ حی ۱	دافع ریاح ہی ضماد آں دافع درد سر ہی بار ولقوہ کو زکام کو کھانسی کو جلندھر کو جذام کو فساد خون کو سرسام کو خارش کو بچھو وسانپ کے زہر کو قی کو پیٹ کے کیڑون کو ورم کو نافع ہی ہاضم ہی۔
۲۲۷	دودھی		درخت مفروش شیردار ہوتا ہی پتی چھوٹی	حر ۳	مقوی باہ ہی مدر بول ہی سنگ مثانہ وگردہ کو جذام کو پیٹ کے کیڑون کو نافع ہی از مجربات مولف ایک لڑکے کو ہمراہ زنجبیل چار روز استعمال کرایا آخر روز کو پتھری خارج ہوئی۔
۲۲۸	دودھیریا	दुधक	درخت اسکا برسات مین	حر ۱	پھول اسکا قابض ہی دافع فساد بلغم وسودا ہی دستون کو بند کرتا ہی ریاح صفراوی کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			جسا ہرکہ پھول سرخ رنگ کا پھول دوپہر کو پھولتا ہی		خارج کرتا ہی-
۲۳۹	دھامن	धामिन	درخت کلان ہند مین ہوتا ہی	حی ۲	امراض بلغمی وکھانسی کو مفید ہی-
۲۴۰	ڈابھ	दर्भ	گھاس ہی معروف	حی ۳	امراض بلغمی کو ساکن مثانہ کو وگردہ کو نافع ہی-
۲۴۱	ڈھاک	पलाश	درخت کلان ہیں جنگل پھول انکا رنگ کا ہوتا ہی	حر ۲	مقوی باہ ہی باے گولا کو زیادتی اسہال کو بواسیر کو نافع ہی-
۲۴۲	ڈھینڈس		پھل ہی قسم ترکاری	بر ۲	پیٹ پھولاتا ہی دیر مین ہضم ہوتا ہی امراض صفراوی کو نافع ہی بلغم کو پیدا کرتا ہی-
۲۴۳	دیومنجری	देवमंजरी	گھاس ہی	م	چوتھے روزکے بخارکو درد مفاصل کو پیٹ کے کیڑون کو سرسام نافع ہی طلا خارش و داد نافع مفید ہی
۲۴۴	دھماسہ	धमासा	[illegible]	ا بی	دافع حرارت وبخار صفراوی و دوران سر وجلندھر وسیلان منی ہی-

باب چھٹا حرف را کے

نمبر	نام	نام ہندی	ماہیت	مزاج	افعال و خواص
۲۴۵	ریٹھہ	अरिष्ठ	پھل معروف ہر درخت اسکا کلان ہوتا ہر	حی ۳	سفید داغ پر طلا نافع ہر مقوی باہ ہر دودھ مین جوش کرکے عورت کو پلانے سے شرمگاہ تنگ ہوتی ہر۔
۲۴۶	رائی باغ کی	राई	تخم خرد معروف ہر	حی ۳	تحلیل ورم ہر طلا و ضماد آتا ب تلی کو نقرس کو داغ سفید کو عرق النساء کو بال خورہ کو نافع ہر ہمراہ گندھک کے داد کو مفید ہر کھانسی و امراض بلغمی کو نافع ہر موم کے ساتھ چہرہ پہ ملنے سے رنگ چہرہ کا صاف کرتی ہر۔
۲۴۷	رائی جنگلی	वनराई	یہ بھی مثل رائی باغ کے ہوتی ہر	حی ۳	بخار کہنہ کو تاپ تلی کو اختناق الرحم کو نافع ہر مقوی باہ ہر مضمضہ کرنے سے درد دانتوں کو مفید ہر پانی مین پیس کر کان مین ٹپکانا درد کان کو نافع ہر۔
۲۴۸	راسن	रासना	جڑ ہر ایک گھاس کی خوشبودار یاقوتی رنگ مائل بسبزی	حی ۳	مفرح ہر مقوی دل و باہ ہر ہاضم ہر محلل ریاح ہر مسکن درد بارده جگر و مفاصل و پشت و نقرس و عرق النساء ہر مدر بول و حیض ہر و کھانسی و دمہ و تنگی نفس و جذام و جلندھر و زکام کو نافع ہر۔
۲۴۹	رینوکا	रेणुका	تخم سیاہ رنگ خوشبو ہوتے ہین	حی ۳	صفرا کو پیدا کرتا ہر عقل بڑھاتا ہر قوت ہاضمہ کو قوت دیتا ہر حمل کو گراتا ہر۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۵۰	رال	सरल	گوندسا کھوکا ہی سفید زردی مائل	ی ۳	فسادخون کو زیادہ پسینا آنے کو بدن کو دانتوں کو پھوڑے کو خارش کو طلاء نافع ہی ضماداوراد کو نقرس کو مفید ہی۔
۲۵۱	رسوت	रसांजात	عصارہ برگ سیرکی کا ہی یہ دو قسم کی ہی ایک کی دوسری ہندی	مع	پیچش کو سگ دیوانہ کے کاٹے کو شربا نافع ہی ضماد آفتاب تلی کو ورم خصیہ کو ورم آنکھ کو جس جگہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہو نافع ہی غرغرہ سے خناق کو نافع ومفید ہی عورت کی شرمگاہ مین رکھنے سے رطوبت کو جذب کرتی ہی کھانسی پرانی کو کھوتی ہی۔
۲۵۲	رتوریا	महातुम्बी	ترکاری معروف ہی	۳ بر	مدر بول ہی بخار حار کو خشکی دماغ کو سرسام کو یرقان کو جنون کو نافع ہی اسکے کھانے سے خلط صالح پیدا ہوتا ہی۔
۲۵۳	رام تلسی	स्यामातुल-सी	قسم ریحان سے ہی	۲ حی	امراض بلغمی کو منھ کی بدبو کو خفقان کو درد سر بارد کو درد دانتوں کو حبس کو نافع ہی ہاضمہ ہی بھوک پیدا کرتی ہی ریاح کو خارج کرتی ہی تاپ تلی کو مفید ہی
۲۵۴	رسہ	[illegible]	درخت ہندی	۱ حی	بھول اسکا تپ صفراوی کو مفید ہی خون کی حدت کو پیشاب کی جلن کو نافع ہی اور جڑ اسکی کھانسی

نمبر	نام	ہندی نام	شناخت	مزاج	افعال و خواص
			معروف ہے		اور تپ بلغمی و دمّی و درد سینہ و یرقان و جبی کی مالش و جذام کو نافع ہے
۲۵۵	رام تلسی کا بیج	तुलसीबीज	دانہ سیاہ رنگ لعاب دار ہوتے ہیں۔	گ ۳	مولد منی ہے ہاضم ہے مقوی دل و جگر ہے۔
۲۵۶	ریندلسی	सरराद्ध	یہ دو قسم ہوتی ہے ایک سفید دوسری لال سرخ کو جو کہ ریندلسی کہتے ہیں	گ ۲	مسہل قوی ہے فالج و لقوہ و دمہ و کھانسی و امراض سرد و قولنج کو نافع ہے مدر حیض ہے پیپ دو شیمہ کو خارج کرتی ہے۔
۲۵۷	ریوند چینی	रेवचीनी	معروف ہے	گ ۲	مدر حیض ہے مسہل اخلاط ثلاثہ ہے ریاح کو خارج کرتی ہے نفخ گردہ و مثانہ و زخم کو [illegible] ہے مسکن درد ہے کھانسی کو مفید ہے۔
۲۵۸	رسکپور	रसकपूर	قسم اول سفید ہوتی ہے [illegible] اور سنگرف سفید بھی کہتے ہیں	گ ۴	کھانا اس کا منع ہے مگر بقدر ایک سرخ جائز ہے مادہ آتشک و نار فارسی و زخم مثانہ و گردہ کو نافع ہے و زخم قضیب و ناسور ناک و سرعت انزال و ضعف قوت باہ کو شہد کے ساتھ مفید ہے
۲۵۹	رتن جوت	रत्नज्योति	گھاس ہے [illegible]	گ ۴	محلل ورم ہے دستوں کو بند کرتی ہے ہمراہ سرکہ کے ضماد داغ سفید کو مفید ہے تاب تلی کو دور کرتی

۲۶۵	ستاور	बहुपुत्री	جز سفید معروف ہے	۳ م	۳ ماشہ مصری ملا کر دافع پرمیو ہے اور ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گاے کے دافع سوزاک و جریان منی اور سوزش بول کو نافع ہے مولد منی ہے عورت کو کھلانے سے دودھ زیادہ ہوتا ہے
۲۶۶	سفید زیرہ	श्वेतजीरा	دانہ سفید رنگ خوشبودار مزہ تلخ	۲ ت	دافع سوداوبلغم مخرج جملہ اقسام کرم شکم و ہاضم و مشتہی طعام و کاسر الریاح اکال مجفف رطوبت معدہ و مقوی معدہ۔
۲۶۷	سیاہ زیرہ	कालाजाजी	دانہ سیاہ رنگ مزہ تلخ۔		دافع سوداوبلغم مخرج جملہ اقسام کرم شکم ہاضم و مشتہی طعام و کاسر الریاح اکال و محلل ورم بارد ہ ضماداً جالی قوت باصرہ کحلاً۔
۲۶۸	سیندھا نمک	सिंधुत्थ	سفید رنگ کا ہوتا ہے	۳ ر	ہاضم ہے منی کو بڑھاتا ہے بلغم و صفرا و سودا کو نافع ہے۔
۲۶۹	سونچر نمک	सौवर्चल	سیاہ رنگ کا ہوتا ہے سیاہ نمک بھی کہتے ہیں	۳ ر	قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے کھانے کو ہضم کرتا ہے درد پیٹ کو کھوتا ہے۔
۲۷۰	سہاگہ چوکیہ	टंकण	معدنی ہے سفید ہے	۰	بلغم و ریاح و سودا کو نافع ہے ہاضم طعام ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
۲۷۱	سنبھالو		درخت معروف ہے پتے لیے ہوتے ہیں	۲ ت ا ۲	محلل ورم ہے ضماداً اور ریاح بارد کو نافع ہے ہمراہ سکنجبین پینے سے تپ آئندہ جگر کو دفع کرتا ہے تاپ تلی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑوں کو جذام کو پیچش کو ریاح کی کثرت پھوڑوں کو جذام کو نافع ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۷۲	سنگھی میرٹھا	मेषशृंगी	پوست کی خشک بکا بجڑ کرلا	حی ۳	امراض بلغمی کو پھوڑون کو درد آنکھ کو کھانسی کو نافع ہی ریاح پیدا کرتی ہی۔
۲۷۳	سہتیا	सहदेवी	بوٹی معروف ہی	ب۲ ی ۲	مقوی ہی پھوڑون کو بواسیر کو سوزاک کو ورم جگر حار کو درد سینہ کو ضماداً نافع ہی شرباً قی کو نافع ہی مسہل صفرا ہی نطول اسکا سرکہ و روغن گل درد سر بارد کو مفید ہی ہمراہ سکنجبین شربتاً فساد خون کو نافع ہی
۲۷۴	سونٹھ	सुराठी	معروف ہی	حی ۳ ی ۲	بھوک پیدا کرتی ہی مقوی دماغ و بہی ہی ریاح کو تحلیل کو بلغم کو قبض کو قی کو کھانسی کو دمہ کو درد کمر کو درد پسلی کو فیل پا کو ورم کو بواسیر بادی کو امراض معدۂ بارده کو مفید ہی۔
۲۷۵	سونف	सातपुष्पा	معروف ہی	ح ۲ ی ۱	مدر بول و حیض ہی ریاح کو خارج کرتی ہی آب سرد کے ساتھ جسکی مالش کو کھوتی ہی سنگ گردہ و مثانہ کو مفید ہی اگر اسکی پتی کا عرق خشک کرکے آنکھ مین لگادین روشنی چشم کو ترقی کرتی ہی درد پہلو درد سینہ کو درد معدہ کو نافع ہی
۲۷۶	سیاہ اگر	कालागरु	لکڑی سیاہ رنگ کی مثل شیشم دوا سرخی اور سیاہی کو	حی ۳	مفرح ہی صفرا کو پیدا کرتا ہی کان اور آنکھ اور ناک کی بیماری کو مفید ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۹۵	سپاری	पूगीफल	معروف ہے	س ۱	شہوت کو بڑھاتی ہے قبض پیدا کرتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے منھ کو صاف کرتی ہے سوزش معدہ کو دفع کرتی ہے دست آور ہے ضماد اُس کا محلل ورم ہے دانتوں کی رطوبت کو جذب کرتی ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔
۲۹۶	ساگ میتھی	मेथिका शाक	معروف ہے	حی	جاذب رطوبت معدہ ہے محلل ورم مخرج ریاح ہے مقوی باہ ہے بواسیر بادی و تنگی نفس و کھانسی و درد جگر و مثانہ کو نافع ہے مدر حیض ہے۔
۲۹۷	ساگ چولائی	मेघनाद	معروف ہے	حی	ہاضم ہے معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔
۲۹۸	ساگ پالک	पालकी	معروف	برد ۲	فضلہ گرم کو گھٹاتا ہے کھانسی کو دفع کرتا ہے درد سینہ و پھیپھڑا کو مفید ہے دافع قبض ہے بخار کو دفع کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے [illegible] خون ہے
۲۹۹	ساگ سوئیا	सोवा	معروف	حی ۲	امراض بلغمی کو نافع ہے مسکن درد ہے محلل ورم ہے۔
۳۰۰	سرسوں	सर्षपिका	درخت معروف ہے	حی ۳	تخم اسکا آنکھ کے جالے کو کاٹتا ہے جوشاندہ محلل ورم ہے جا بندھ کو نافع مسکن درد کان ہے

۲۰۹	حریفہ	सारीफा	سیوہ ہندی مشہور ہے	بار ۲	ملین طبع ہے پیٹ پھلاتا ہے دیر ہضم ہے سوداؤ کو گھٹاتا ہے معدہ کو خراب کرتا ہے بخار پیدا کرتا ہے پھوڑے اور داد کو پیدا کرتا ہے اسکے بیج سر زمین کنے سے جو ملین جاتی ہین
۲۱۰	شکر کند	कन्दमूल	معروف	حہ	منی کو پیدا کرتی ہے بدن کو تیار کرتی ہے پیٹ پھلاتی ہے قابض ہے مغلظ منی ہے
۲۱۱	سونے کا ورق	स्वर्णपत्र	معروف ہے	مع	مفرح ہے مقوی حرارت غریزی و دل و جگر و رطوبت غریزی و دماغ و معدہ ہے دافع بواسیر ہے مقوی باہ ہے
۲۱۲	سیوار	सेवाल	دریا مین ہوتی ہے	حی ۲	[illegible] کو دفع کرتی ہے اور اگر اسکو گرم کرکے پیٹ پر باندھین محلل ورم ہے دافع ریاح ہے
۲۱۳	سینبھونا	[illegible]	درخت ہے معروف	حی ۲	ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے کھانسی کو نافع ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے
۲۱۴	سینبھالو کا بیج	निर्गुण्डीबीज	معروف ہے	حی ۲	قابض ہے سرسام بلغمی کو نافع ہے تاب تلی کو جاذب ہے کو مفید ہے
۲۱۵	سورج مکھی	अर्कमुखी	برسات مین اسکا درخت باغ و جنگل مین ہوتا ہے	حی ۲	پھول مفتح سدہ و دماغ و جگر ہے امراض سرد و تائی کو نافع ہے اور جس لڑکے کو جوکے نے پکڑا ہو ۴ ماشہ پیکر پلانا مفید ہے اور پھل اور پتیاں نیم گرم ضماد محلل ورم اور مسکن درد ہین

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۱۶	سرسون	सर्षप	فصل ربیع مین ہوتی ہے اوسکے ساگ کو کانڈل کہتے مین	ح ۲ - ر ۱	محلل ریاح دافع درد بارده ویرقی اگا او ضماداً روغن اسکا مثل روغن زیتون کا ہے۔
۳۱۷	ست گیہون	गोधूम सत	ترکیب اسکے بنانیکی معروف ہے۔	بی ۱	قابض ومقوی ارواح واعصاب ونافع نزف الدم واحشا واسہال دموی وحرارت جگر ومعدہ ومفید بخار حدہ ودق وسل اکلاً مسکن آشوب چشم طلاءً۔
۳۱۸	ساٹھی	षष्टिकान्न	قسم دہان ہے	با ی ۱	چانول اسکا مغلظ منی ومفرح ہے آب خیسانده اسکا مدر بول ودافع سوزاک تھوری شکر کے ساتھ ہے۔
۳۱۹	سدا سوہاگن	सदासोभाग्य	یہ اسکی مثل پھول ہے شنجرفی اور زرد ہوتا ہے	بر ۲	پھول اسکا دافع فساد صفرا وخون ہے پتے اسکے پانی مین بھگو کر صبح ملکر چھانکر شکر ملاکر پینے سے سوزاک جدید وکہنہ جاتا ہے اور بوجہ لعاب کے فضلہ انتون کا خارج ہوتا ہے
۳۲۰	سنئی	धाराटक	فصل ربیع مین ہوتی ہے	حی ۲	پھول کی ترکاری کھانا رطوبت معدہ کو خشک کرتی ہے امراض بلغمی وریحی کو۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					ساتھ نکالتا ہے پینا واسطے نکالنے سون کے بھی مفید ہے اور ہمراہ سپستہ سائیدہ کے سنگ مثانہ کو نافع ہے اور ورم دندان کو غرغرہ سے نافع ہے۔
			باب آٹھواں حرف کاف		
۳۲۷	کوڑیالا	शंखपुष्पी	گھاس ہے خرد سو[illegible] پھول [illegible] کشادہ ہوتا ہے اور حرارت [illegible]	بر	جھوٹا پانی مین تر کر کے ملکر صاف کر کے شکر سفید کے ساتھ پینا حرارت صفرا اور سوزاک جدید و کہنہ کو مفید ہے۔
۳۲۸	کالی	नीलिका	اسکا درخت تالاب مین پانی پر پھیلا ہوا ہوتا ہے	بر ۲	ضماد اوحرارت گردہ کو نافع ہے اور شربت اوردسر حار کو و نکسیر و کثرت اسہال کو و ناب تلی کو و سرخ بادہ کو نافع ہے محلل ورم حار ہے۔
۳۲۹	کھار	कारमरी	درخت کلان سرد [illegible]		کچا پھل قابض و مقوی ہے پکا پھل دافع صفرا ہے اور اورا حیض کو بند کرتا ہے اور کھانے سے

نمبر	نام	سنسکرت	حال	مزاج	افعال
					پاؤن کو سپید ہونے دیتا ہی۔
۲۳۰	کلٹھا کالان	चन्द्रप्रभा	معروف ہی۔	حی	بھوک پیدا کرتی ہی کھانسی بلغمی کثرت ریاح و درد پسلی و بخار کو نافع ہی ضماد اکحال ورم ہی مسہل آتشک ہی اگر اسکو سع بیج وغیرہ کے پیسکر پلا دین۔
۲۳۱	کوڑیا	कुटज	درخت کلان مثل... تخم اسکا اندر جو	حی	بواسیر کو دفع کرتی ہی کثرت اسہال کو بند کرتی ہی امراض بلغمی کو کھوتی ہی۔
۲۳۲	کوٹ کڑوا	कुष्ठ	بیخ ہی سروتی کمانند شع ہی	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو جلندھر کو ورم معدہ کو امراض بلغمی کو کھوتی ہی۔ کو ضماداً ورم تانافع ہی۔
۲۳۳	کچنال	कांचनार	درخت کلان مثل معروف	بی ۳	پوست درخت قابض ہی مصفی خون ہی پیٹ کے کیڑون کو جذام کو کنٹھ مالا کو نافع ہی پھول اسکا قابض ہی حرارت صفرا و خون کو کثرت حیض کو سل کو نافع ہی اور مقوی گردہ ہی۔
۲۳۴	کپاس	तुण्डकेरी	معروف ہی	حی ۳	اسکو سینک کر باندھنے سے درد کو تسکین ہوتی ہی اور اسکے پھول کی ہڈی جوش کر کے پینے سے ادرار حیض ہوتا ہی اور حمل کو گراتا ہی۔

نمبر	نام	سنسکرت	شناخت	مزاج	افعال و خواص
			اک گانٹھ جو ... کا اندر ... سفید		باہ کو نورد سر بارد کو نافع ہے۔
۳۴۰	کندرو	पिन्यापत्ता	چھل ہوتی درخت کا ... [illegible]	حی ۲	زیادتی پسینا آنے کو امراض بلغمی و بخار کو مفید ہے۔
۳۴۱	کچیر	सत्ती	جڑ معروف ہے۔	حی ۲	شہوت کو بڑھاتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے جذام کو بواسیر کو پھوڑے کو اور کھانسی کو دمہ کو باے گولا کو ریاح کو مفید ہے۔
۳۴۲	کیول	शतपत्र	درخت ... ہے پھول سرخ رنگ کا	بر ۲	مقوی شہوت ہے لون بدن کو صاف کرتا ہے امراض صفراوی کو پیاس کو سوزش سینہ کو فساد خون کو بدن کے دانون کو نافع ہے۔
۳۴۳	کیول کی جڑ	करहाट	اسکو بھسیڑ کہتے ہیں	بر ۲	امراض بلغمی و ریحی کو پیدا کرتی ہے قابض ہے صفرا کو فساد خون کو سوزش سینہ کو نافع ہے
۳۴۴	کیول کی ڈنڈی	मृणाल	معروف ہے۔	بر ۲	دردسر حار کو ضماداً نافع ہے مقوی ہے دیر میں ہضم ہوتی ہے۔
۳۴۵	کٹا پھل	कट्फल	لکڑی کسی درخت کی معروف ہے۔	حی ۲	ریاح کو تحلیل کرتا ہے بخار بلغمی و سوداوی کو نافع ہے گلے کے ورم کو تحلیل کرتا ہے دستون کو بند کرتا ہے یرقان یعنی کیول کو مفید ہے اسکے جوشاندہ سے کلی کرنا درد

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					دانتون کو تسکین دیتا ہی منھ کے اندر کے دانتون کو مفید ہی دانتون کو مضبوط کرتا ہی۔
۲۴۶	کاکڑا سینگی	विषाणिका	چھال درخت کی ہی مزہ کڑوا۔	گ	بخار سوداوی وبلغمی کو کھانسی کو دستون پر لانے کو وسمہ کو نافع ہی ضماد اسکا سوزش دماغ کو مفید ہی۔
۲۴۷	کنکول	कंकोल	تخم ہی سیاہ رنگ	ب ۲	امراض بلغمی وریحی کو درد معدہ کو نافع ہی۔
۲۴۸	کافور		معروف ہی	بر	سوزش سینہ کو زہر کے اثر کو بخار صفراوی کو ناک سے خون جاری ہونے کو دردِ سر حار کو نافع ہی۔
۲۴۹	کستوری	कस्तूरी	معروف ہی	ح ۳ ی ۲	مقوی دل ہی مبہی ہی دافع سرعت انزال ہی حرارت عزیزی کو بڑھاتی ہی اور خفقان کو جنون کو مالیخولیا کو لقوہ کو فالج کو نافع ہی اگر ہمراہ لعاب دہن کے قضیب پر لگاوین اور جب خشک ہو مجامعت کرین فریقین کو لذت حاصل ہوتی ہی۔
۲۵۰	کلاونج	[illegible]	معروف	ح ۱ ی ۲	سر و منھ زنبق مین ملکر لگانا درد زانو و درجانے کو مقوی ہی اور اگر مثل غبار کے تیار کرکے

نمبر	نام	हिन्दी	کیفیت	مزاج	فوائد
					ہمراہ شراب کے استعمال کرین تو سنگ گردہ جاتا ہے۔
۲۵۱	کشمومر	फल्गु	جنگلی انجیر کو کہتے ہین		اسمین فوائد مثل انجیر کے ہین اور برص کے واسطے ضماد اُسکا بہت مفید ہے۔
۲۵۲	کوڑی	कपित्थका	معروف		اسمین فوائد مثل کاکنج [?] کے ہین۔
۲۵۳	کاسنی	कासन्धा	تخم معروف	بر ۱	جلندھر کو بخار صفراوی کو ضعف گردہ کو تاپ تلی کو درد سر حار کو یرقان کو اورام جگر کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے۔
۲۵۴	کالی زیری	कलाजाजी	تخم ہے رنگت سیاہ مشابہ زیرہ سیاہ مگر اس سے تخم بڑا ہوتا ہے	گرم ۳	اسکو کھانا منع ہے مگر استعمال خارج سے دافع اوجاع و محلل اورام ریحی وباردہ ہے طلا اسکا دافع خارش خشک وتر ہے۔
۲۵۵	کتیرا	कपिला	گوند سپید رنگ ہے درخت خاردار کا	مع	سوزش سینہ کو کھانسی کو پیچش کو سوزش مثانہ کو درد گردہ کو نافع ہے مقوی باہ ہے بدن کو تیار کرتا ہے۔
۲۵۶	کٹکی سفید	मत्स्यपित्ता	جڑ ہے مزہ کڑوا	گرم ۳	اگر سرکہ مین پیسکر داغ سپید پر ضماد کرین رنگت اصلی آتی ہے اور سرکے مین جوش کرکے کلی کرنا درد دانتون کو مفید ہے اسکے بھپارے سے درد کان کا جاتا ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					پیٹ کے کیڑوں کو دفع کرتی ہے۔
۳۵۷	کٹھل	पनस	درخت کا ثمر ہے	بر	امراض صفراوی وریحی کو مفید ہے مقوی اعضا و باہ ہے کچا پھل قابض ہے ریاح پیدا کرتا ہے دیر ہضم ہے۔
۳۵۸	کملا	कलाप	تخم جیسے کنول کا جوہر	حی ۴	زہر ہے سمی ہے داد و عرق النسا و درد و ریحی کو دفع کو طاہر نافع ہے۔
۳۵۹	ککڑی	कावक	فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے پھل چھوٹا ہوتا ہے اسکو ٹیڑا کہتے ہیں	حی ۳	بھوک پیدا کرتی ہے ہاضم ہے درد ریحی کو نافع ہے پوست اسکا دیر ہضم ہے۔
۳۶۰	کسیس	कासीसा	معروف	حی ۳	قابض ہے بینہ و پھوڑیا و سر کے گنج و ناسور و نملہ و درد کان و درد دانت کو نافع ہے اور ناک کے اندر کی پھوڑیا کو مفید ہے شہد کے ساتھ دانتوں پر ملنے سے جالا پیدا ہوتی ہے۔

نمبر	نام	سنسکرت	شناخت	مزاج	فوائد
۳۶۱	کسیمبو	कोशाम	درخت کہ ساتھ کی معروف ہی-	ح ا - سی ۲	قابض ہی سرکہ مین ملاکر دانت پر لگانا مفید ہی چھال مین کھجلی ہی ورم گرم کو تحلیل کرتی ہی منھ کے اندر کے دانون کو مفید ہی شہد کے ساتھ مقوی باہ ہی اور یہی فائدہ اسکی جڑ مین ہی مزاج اسکا معتدل ہی-
۳۶۲	گگروندہ	कुक्कुवदा	نفس خریف مین جہاڑ ہیی اسکی شکل بنگا کو کے ہوتی ہی مغز جھوٹی ہی	حی ۳	بخار کو فساد خون کو امراض بلغمی کو نافع ہی اسکا عرق برگ تازہ کا کان مین ٹپکانا اور زخم کو فوراً زائل کرتا ہی اور آنکھ مین لگانے سے سرخی و درد کو کھوتا ہی اور یہی اسکی روغن زرد مین ملاکر پھوڑا یا پر باندھنے سے بدون پکاتے اچھا کرتی ہی اور ۳ ماشہ ہیچ سیاہ کے ساتھ ایک درخت مع بیخ پیسکر پینا بواسیر بادی و خونی کو نافع ہی-
۳۶۳	ککڑسی	कर्कटी	درخت بیلدار ہوتا ہی گرمی مین پیدا ہوتی	بر ۳	بھوک پیدا کرتی ہی بخار صفراوی کو زائل کرتی ہی مدربول ہی تسکین پیاس و حرارت کو نافع ہی بلی ککڑسی کا مزاج گرم ہی
۳۶۴	کلونجی	सुखचिका	تخم سیاہ معروف ہی	حی ۳	بلغم کو دفع کرتی ہی ریاح کو تحلیل کرتی ہی ضماداً محلل ورم ہی ساتھ بول ازکے اور سرکہ و چوب صنوبر کے جوش کرکے کلی کرنے سے درد دانتون کو نافع ہی ضماداً ناف پر کدو دانہ کو خارج کرتی ہی ایک ماشہ ہمراہ آب نیم گرم حمی ربع کو مفید ہی اور شہد کے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					ساتھ سنگ گردہ و مثانہ کو۔
۳۶۵	کلتھی	कुल्थी	قسم غلہ ہے فصل ربیع میں ہوتی ہے دانہ سیاہ [illegible]	بار ۱	کھیل کو سنگ گردہ کو مثانہ کو زائل کرتی ہے مدر بول وحیض ہے۔
۳۶۶	کڑوی تونبی	कड़वीतुम्बि	معروف	ب ۴	امراض صفراوی کو کھانسی کو زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
۳۶۷	کھیرا	त्रिपुस	ترکاری معروف ہے	بر ۳	حرارت جگر و دل کو [illegible] کو سنگ مثانہ کو سوزاک کو نافع ہے مدر بول ہے پکا کھیرا گرم ہے بلغم و ریاح کو دفع کرتا ہے۔
۳۶۸	کریلہ	कारवेल्ल	ترکاری معروف ہے	گ ۲	ریاح کو کھانسی کو بدن کی زردی کو امراض بلغمی کو جریان کو پیٹ کے کیڑوں کو [illegible] کو زائل کرتا ہے۔
۳۶۹	کھیا ترئی	कोशातकी	ترکاری معروف ہے	بر ۳	بخار کو حرارت جگر و قلب کو زیادتی دستوں کو پیاس کو ریاح بلغمی کو زائل کرتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۷۵	کنگھی	अतिबला	درخت بلند نہیں ہوتا ہے معروف ہے	بر ۲	امراض صفراوی کو نافع ہے کچا پھل اسکا ریاح پیدا کرتا ہے پکا پھل سرسام کو زائل کرتا ہے۔
۲۷۶	کھربوزا	खर्बूज	معروف ہے۔	حر ۳	مدر بول ہے مقوی معدہ ہے مدر حیض ہے ریاح صفراوی کو دفع کرتا ہے۔
۲۷۷	کھرنی	राजादन	درخت کلاں ہندمیں ہوتا ہے پھل خرد و القسم	بر ۲	مقوی ہے پیاس کو غشی کو سرسام کو فساد خون کو بیہوشی کو زائل کرتی ہے۔
۲۷۸	کھجور	खर्जूरिका	درخت لانبا ہوتا ہے پھل پختہ شیریں	بر ۲	فساد خون کو بیہوشی کو ریاح صفراوی کو نافع ہے اور مغز اسکے تخم کا سرد ہے جذام کو فساد خون کو سوزش سینہ کو مفید ہے۔
۲۷۹	کمرکھ	कर्मरंग	درخت کلاں چھوٹی پتی پھل ترش ہوتا ہے	بر ۲	پیاس کو حدت صفرا کو زائل کرتا ہے امراض بلغمی کو مضر ہے
۲۸۰	کیلا	कदली	میوہ ہندی معروف ہے	بر ۲	فساد خون کو سنگ مثانہ کو حرارت صفرا کو یرقان کو حرارت مثانہ کو نافع ہے اور اسکے درخت کا عرق

			جنگلی بال کی شیرین ہوتی ہے۔		حرارت گردون کو نافع ہے پھلی قابض ہے بلغم پیدا کرتی ہے صفرا کو پیاس کو سوزش سینہ کو ورم کو اور ریاح صفراوی کو مفید ہے۔
۳۸۱	کیتھا	कपित्थ	درخت کلان پھل ترش ہوتا ہے خام پھل ترش پختہ شیرین ہوتا ہے	بر ۳	کچا پھل قابض ہے سرسام کو دور کرتا ہے پکا پھل ہچکی اور پیاس اور ریاح صفراوی اور جریان اور زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے مقوی ہے۔
۳۸۲	کنج	करंज	درخت خاردار معروف پھل [illegible] ہوتا ہے چکنا	حی ۳	پھل اسکا بخار بلغمی کو تپ لرزہ کو بواسیر کو ریاح کو جریان کو پیٹ کے کیڑون کو جذام کو زائل کرتا ہے پتی امراض بلغمی کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑون کو تپ لرزہ کو مفید ہے۔
۳۸۳	کیسر	कुंकुम	درخت اسکا کشمیر میں ہوتا ہے معروف	حر	درد سر بادی کو درد پسلی کو نافع ہے محلل ورم ہے مولد منی ہے آنکھ کے درد کو اور سرخی کو زائل کرتا ہے درد گردہ کو تسکین دیتا ہے۔
۳۸۴	کیوڑا	कोदर्भ	درخت خاردار ہوتا ہے پھل خوشبودار	سع	مفرح ہے اور مقوی ہے جذام کو فساد خون کو چیچک کو حرارت غالب کو دجگر کو نافع ہے۔
۳۸۵	کیتکی	केतकी	اسکا درخت مانند [illegible]	مع	اسمین فوائد مثل کیوڑے کے ہین۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۸۶	کودون	कोद्रव	کیوڑے کے ہوتا ہی قسم غلہ سے ہی بعض ملک مین پیدا ہوتا ہی	حی ۲	کودو لی سفید و سرخ داغ کو مفید ہی مقوی معدہ ہی قابض ہی پیٹ کے کیڑون کو خارج کرتی ہی دستون کو بند کرتی ہی۔
۳۸۷	کمیلا	कमीला	روہنی کا پوست سرخ رنگ ہی	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی زخم کو سر کے گنج کو خارش کو زائل کرتا ہی۔
۳۸۸	کلبمن	कुलञ्जन	ثریان جنگلی کی ہی۔	حی ۲	قولنج کو درد کمر کو عرق النسا کو درد سر بارد کو نافع ہی رطوبت معدہ کو جذب کرتا ہی پیشاب کو روکتا ہی بلغم ہی باہ کو پیدا کرتا ہی منہ کی بدبو کو کھوتا ہی سردی گردہ و مثانہ کو نافع ہی۔
۳۸۹	کاہو	काहू	تخم سفید کو خرفہ کے [illegible]	حی ۲	مسکن خون ہی پیاس کو کثرت احتلام کو تقطیر البول کو سیلان منی کو درد سینہ کو زکام کو نزلہ کو کھانسی کو سوزش معدہ کو مفید ہی۔

نمبر	نام	ہندی نام	کیفیت	مزاج	خواص
۳۹۰	کاسنی کی جڑ	कासमजि मूल	معروف	ح ا۔ ی ۲	مدر بول و حیض ہے مصفی خون ہے بخار صفراوی و بلغمی کو تاپ تلی کو جلندھر کو ورد کو حدت خون کو اور حرارت صفرا کو نافع ہے درد مفاصل کو زائل کرتی ہے۔
۳۹۱	کچری کا بیج	काचनाभ बीज	معروف	حی ۲	ریاح کو تحلیل کرتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے مقوی باہ ہے بواسیر کو فالج کو لقوہ کو امراض بلغمی کو نافع ہے۔
۳۹۲	ککڑی کا بیج	सकैरीबीज	معروف	بر ۲	مدر بول و حیض ہے حدت و خون و صفرا و پیاس و بخار صفراوی کو زائل کرتا ہے۔
۳۹۳	کھیرے کا بیج	तरपटबीज	معروف	بر ۲	مدر بول ہے حدت صفرا کو سوزش پیشاب کو سوزاک کو ورم جگر کو تاپ تلی کو بخار حار کو نافع ہے محلل ورم ہے۔
۳۹۴	کنوچہ	कनोचा	تخم سیاہ ہوتا ہے معروف	ح ۲۔ ر ۱	اسکو بھون کر کھانے سے پیچش جاتی ہے آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے ضماد محلل ورم ہے۔
۳۹۵	کونچ کے بیج	मर्कटीबीज	اسکا درخت بلند ہوتا ہے درخت پر چڑھتا ہے پھلیاں ہوتی ہیں دو قسم ہوتی ہیں	ح	مقوی باہ ہے مغلظ منی ہے کھانسی و بواسیر و جریان منی کو نافع ہے۔
۳۹۶	کھریا	रसक	قسم پتھر سے ہوتا ہے	بی ۲	مقوی ہے آنکھ کی روشنی کو قوت دیتا ہے سیلان رطوبت رحم کو جذب کرتا ہے آنکھ ناک و تنفس

نمبر	د	س	م	ط	افعال و خواص
			سنگ بصری کہتے ہیں		ویٹرو و مقعد کے زخم کو مفید ہے
۳۹۷	کدو کے بیج	तुम्बीबीज	معروف	تر-ر-۱	بخار کو پیاس کو درد سر حار کو کھانسی کو سوزاک کو حرارت مثانہ کو نافع ہے مقوی دماغ ہے پوست دماغ کو نافع ہے۔
۳۹۸	کرکم	कुसुमबीज	تخم کسم کو کہتے ہیں	ح ۲ ی ۱	مسہل ریاح ہے آواز کو صاف کرتی ہے نزلہ کو کھوتی ہے مقوی باہ ہے جا بند حر کو قولنج کو نافع ہے اسکا ابٹن چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے۔
۳۹۹	خس	उसीर	ایک قسم کی خوشبودار بیخ زمین میں سے اسکی نکالتے ہیں	بر ۳	جنون کو ریاح حارہ کو درد سر حار کو پیاس کو دستوں کو بخار، فرادی کو نافع ہے۔
۴۰۰	کرمالا	जवाती	درخت ہندی معروف ہے	حی ۳	اسمیں فوائد مثل اجوائن ولیس سے کے ہیں۔
۴۰۱	کوکنار	कोकनास	اسکا درخت زمین پر	بر ۱	ضماد او درد سر حار کو نافع ہے گوشت کو کھلانے سے ہلاک کرتا ہے۔

نمبر	نام	نام سنسکرت	شناخت	مزاج	فوائد
			پھیلا ہوتا ہے تھی چوڑی لعاب دار		
۴۰۲	کدم	कदम्ब	درخت کلان ہندی سعروف	بر	اسکا پھول وتیمی امراض صفراوی و فساد خون کو نافع ہے۔
۴۰۳	کالا دانہ	कल्पबीज	تخم سیاہ رنگ سوانے درخت اسکا بیاں میں بیلدار ہوتا ہے	حی ۳	سدہ جگر و تاپ تلی کو کھوتا ہے مسہل بلغم ہے پیٹ کے کیڑوں کو دور و مفاصل کو درد و نقرس کو خارش کو مفید ہے خوراک ۱۲ ماشہ بدرقہ آب نیم گرم خواہ کوئی عرق جو طبیب تجویز کرے۔
۴۰۴	کسم	बस्त्ररञ्जन	فصل بریبہ میں پیدا ہوتا ہے۔	سح ۱۲ ری ۱	مصفی خون ہے شربت ہی اسکے ساتھ مثانہ پر لگانا اور ادرار بول میں مجرب ہے داغ سپید پر شہد کے ساتھ لگانا نافع ہے۔
۴۰۵	کافہ	कुलफा	فصل گرمی میں پیدا ہوتا ہے اور اسکو خرفہ بھی کہتے ہیں	بر ۳	آب برگ و پتوں کا قاطع صفرا ہے و نافع قرحہ کسیر کو بند کرتا ہے سوزش معدہ و سینہ و سوزش بول و حرارت مثانہ و حرارت جگر و تپ صفراوی کو نافع ہے اور یہی فوائد اسکے تخم میں ہیں۔
۴۰۶	کنگی سیاہ	मत्स्याक्षी	جڑ سپیر سیاہ رنگ مزا کڑوا۔	حی ۳	اسکا کھانا منع ہے یہ قسم زہر سے ہے طلا اسکا و ضماد آماس درد و ورم سرد ریکی ہے۔

					ہکا کسی کو بواسیر کو زائل کرتا ہے سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے
۴۲۲	گوروچن	गोरोचन	گائے کے سر میں کبھی تسم بجو برنگ زرد ہوتی ہے و بہیئت دانہ نکلتا ہے	حی	محلل ورم و بلغم و رطوبت اگلا و دافع امراض بارد و اطفال شربا بقدر ایک جو نزل جنابت و داغ سپید طلا کرے
۴۲۳	گندھک	गन्धक	یہ دو قسم ہوتی ہے ایک آنولہ سار دوسری تینیا	حی ۳	جذام کو تاب تلی کو امراض بلغمی کو درد معدہ کو نافع ہے مقوی باہ ہے دھواں اسکی زکام و نزلہ کو مفید ہے ضماد آتشک کو خارش کو زائل کرتی ہے پانی گندھک کا مدر حیض ہے
۴۲۴	گیرو	गेरक	مٹی سرخ رنگ معروف	با-ی-۲	آنکھ کے درد کو ورم کو فساد خون کو پسلی کے درد کو ہچکی کو زہر کے اثر کو نافع ہے عورت کے جریان منی کو اسکا پانی پلانا ثابت مجرب ہے چنانچہ ایک عورت بارہ برس سے اس عارضہ میں مبتلا تھی بقدر ایک تولہ پانی میں بھگوا کر صبح پانی پلوایا گیا صحت ہوئی از مجربات مؤلف
۴۲۵	گولر	औदुम्बर	درخت کا ان تیز ہوتا ہے		پھل اسکا نزف حار کو صفرا کو بلغم کو کھانسی کو حرارت قلب کو نافع ہے پوست اسکے درخت کا پیسکر پینے سے زہر کے اثر کو کھوتا ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۲۴	گڑھل	जपा	پھول سرخ رنگ ہوتا ہے تمام اسکی لگاتے ہیں	گرم ۲	دافع خفقان و وحشت و جنون ہے مقوی اعضاے رئیسہ ہے خصوصاً مقوی قلب باہ ہے رنگت کو صاف کرتا ہے اسکا گلقند یا شربت الصالحین کے استعمال سے فساد خون وحرارت قلب کو نافع ہے۔
۴۲۷	گلاب جامن	गोलफल	پھل ہے درخت کا مثل جامن کے مزہ کسیلا		صفرا کے ہیجان کو تسکین دیتی ہے مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ ہے مولد خون طبعی ہے
۴۲۸	گل چاندنی	चन्द्रक	پھول سپید رنگ ہوتا ہے درخت بوستانی ہوتا ہے	برد	پھول مقوی دل ہے مفرح ہے دافع خفقان و وسواس ہے اسکے گلقند میں بھی یہی اثر ہے
۴۲۹	گل نواڑی	सेफालिका	پھول سپید خوشبودار [illegible] ہوتا ہے	برد	مفرح اخلاط ثلاثہ دافع غلیان خون و مقوی دماغ ہے۔
۴۳۰	گل جعفری	हेमपुष्पि	معروف	گرم ۲	محلل ورم ہے ناضم ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نافع ہے مدر بول ہے اکلا وشربا۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۴۷	گاجر	गृंजन	معروف	ح ۳ ر ۱	سبہی ہے مولد منی ومنافظ ہے معدہ ہے کہانسی وورد سینہ کو و معدہ کو و جگر کو و جلندھر کو و سنگ مثانہ کو و گردہ کو نافع ہے مدر بول ہے
۴۴۸	گیہون	गोधूम	وصل بیع میتحد ہوتا ہے	مع	مقوی باہ ہے محلل ورم ہے کثیر الغذا ہے بدن کو تیار کرتا ہے شکر سفید و مغز بادام کے ساتھ پینا درد سینہ کو نافع ہے حاملہ عورت کو مضر ہے
۴۴۹	گوند ببول	पिंकरात- सल	معروف	مع	قابض ہے مقوی معدہ ہے کہانسی کو ہیضہ کو سپیپھڑے کے زخم کو جریان منی کو زیادتی دستون کو زائل کرتا ہے
۴۵۰	گندہ بروزہ	गन्धसाली	گوند ہا ہو دخت کا	ح ۳ ی ۲	ملین محلل ورم ہے کہانسی کو تاب نلی کو تنگی نفس کو مرگی کو بواسیر کو اختناق الرحم کو زائل کرتا ہے روغن دست سکا سوزاک کو مفید ہے
۴۵۱	گلاب کا عرق	[illegible] जल	معروف	مر	خفقان خمار کو درد معدہ کو تاب ملی کو ہیضہ کو زائل کرتا ہے مقوی دل و فم معدہ ہے

نمبر	نام	نام ہندی	کیفیت	مزاج	خواص
۴۵۲	تخم جنگلی کسیمبی	आरण्य जनबीज	تخم اسکا زرد رنگ پتلا ہوتا ہی قرطم	گ ۳	مقوی معدہ و باہ ہی ہاضم ہی محلل ورم ہی مسکن درد ہی و بلغم و ریاح کو زائل کرتا ہی۔
۴۵۳	گاجر جنگلی	आरण्य जन	اسکو شقاقل کہتے ہین	گ ۳	مدر بول و حیض ہی مقوی باہ ہی قضیب کو سخت کرتی ہی عورت کو کہلانے سے دودھ پیدا کرتی ہی عورت کی شرمگاہ مین رکھنے سے بچہ پیدا ہوتا ہی مقوی قلب اختناق الرحم کو مفید ہی جلندھر کو نافع ہی۔
۴۵۴	گل چنپا	गन्धफली	پہول زرد رنگ ہوتا ہی درخت معروف	گ ۳	سونگھنا اسکا مقوی دل ہی اکاتا نافع بلغم و ریاح و امراض سوداوی ہی۔
۴۵۵	گوہان	डोरा	ادویہ کی تجارت مین ملتی ہی معروف	گ ۳	جوشاندہ اسکا دو ایک لونگ کے ساتھ پینا دافع تپ بلغمی ہی اور یرقان کو بہت مفید ہی اور پیکر پلانا جملہ اقسام سم دم نباتی و حیوانی کو دفع کرنے مین مجرب ہی خصوصاً اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اسکے حلق مین چند تولے اسکے شربت کے اتر جاوین فوراً اچھا ہو جاتا ہی اور اگر حلق مین نہ اترین ناک مین ڈالین بہت مفید ہی۔

باب دسوان حرف اللام

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۵۶	لٹ جیرا	अपामार्ग	پتی چوڑی ہوتی ہی اور اسکے پیڑ ایسی ہی		شربا آور از صاف کرتا ہی امراض بلغمی وریحی معدہ کو زائل کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہی نمک اسکا ہاضم ہی کثرت احتلام کو شربا جٹا اسکی ہمراہ مصری کے مفید ہی
۴۵۷	موتک	देवमसुन	معروف	حی ۳	ہاضم ہی بھوک پیدا کرتی ہی دردِ معدہ کو ریاح بلغمی کو تنگی نفس کو دانتوں کے درد کو زائل کرتی ہی مفرح ہی مقوی اعصاب رئیسہ ہی مقوی باہ ہی۔
۴۵۸	لال امنڈ	रक्त एरण्ड	درخت لال اسکی پتی سرخ رنگ ہوتا ہی اور ہر گیاہ زرعی کیتم ہی	حی ۳	پیچش کو ورم کو درد کمر کو زیادتی الشباب کو درد سر بارد کو جلند ، ھر کو بخار بلغمی کو تنگی نفس کو امراض بلغمی کو کھانسی کو جذام کو زیادتی مادہ پیچش کو نافع ہی۔
۴۵۹	لجمنی بوٹی	लजमनी	گھاس ہی گیاہی طرف ہوتی		اسکے کھانے سے حمل قرار پاتا ہی مقوی ہی سرسام کو نافع ہی۔
۴۶۰	لاکھ	लाक्षा	برگد و پیپل اور اور درختوں میں لگتی	م ۲-ی ۳-ی ۳	مقوی ہی فساد خون کو امراض بلغمی کو درد کمر کو پھوڑوں کو پیٹ کے کیڑوں کو جذام کو سرعت انزال کو ورم معدہ کو ورم جگر کو جلند ھر کو زائل کرتی ہی تقاطر منی کو حابس

			سرخ رنگ کی ہوتی ہی		خون طمث ہی تاب تلی کو مضر ہی سعطکی مصلح ہی
۱۸	لسوڑہ	बहुवार	درخت کلان ہوتا ہی پھل پختہ شیرین	بر ۳	ہوا کو لکا کر خارج کرتا ہی کھانسی کو بلغم کو سینہ سے نکالتا ہی حدت صفرا و پیاس کو بخار کو پیشاب کی سوزش کو زائل کرتا ہی۔
۲۴۲	لونیا	अम्लोनि	ساگ اسکا کھاتے ہیں برسات میں روئیدہ ہوتا ہی ...	بی ۳	قابض ہی دیر ہضم ہی معدہ کو خراب کرتا ہی ریاح پیدا کرتا ہی۔
۳۴۳	لہسن	अरिष्ट	معروف	ح ۳	مقوی ہی ہاضم ہی امراض بلغمی کو دمہ کو کھانسی کو بائے گولا کو بخار بلغمی کو بواسیر کو جب ذات ریاح بلغمی کو زائل کرتا ہے صفرا و خون کو جلاتا ہی درد مفاصل و رعشہ و فالج و لقوہ کو مفید ہی۔
۲۴۴	لوبیا	राजमास	تخم معروف فصل خریف میں پیدا ہوتا ہی	ح ۲-۱-ر ۱	مقوی باہ مولد منی ہی مدر بول و حیض ہی رطوبت رحم کو خارج کرتا ہی درد کمر کو درد گردہ کو نافع ہی ہضم دیر میں ہوتا ہی خلط غلیظ پیدا کرتا ہی ریاح پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۶۵	لال مرچ	मरिचक	معروف	حی ۳	حرارت جگر پیدا کرتی ہے منی کو رقیق کرتی ہے اسکی کثرت استعمال سے سرعت انزال پیدا ہوتی ہے صفرا کو جلا کر سوداسے ناطبی پیدا کرتی ہے درد سر پیدا کرتی ہے دماغ کو ضعیف کرتی ہے
۲۶۶	لال ساگ	मारिष	یہ برسات میں پیدا ہوتا ہے اسکی پتی اور شاخ سرخ رنگ ہوتی ہے	حر ۲	اسکا ساگ کھایا جاتا ہے فساد آلود اسکے جسم پر نکلتے ہیں کھوتا ہے ملاتر [illegible] ترنہ مرکو سفید ہے
۲۶۷	لگاٹ	[illegible]	درخت کلان ہوتا ہے پھل پختہ زرد رنگ اور شیریں اور کچا ترش	بر ۲	خون پیدا کرتا ہے حرارت صفرا کو پیاس کو امراض حار کو زائل کرتا ہے
۲۶۸	لون جاکھار	सौचिक	معروف		بھوک پیدا کرتا ہے دافع ریاح بلغمی ہے تنگی نفس کو بواسیر کو سنگ رہنی کو باد گولہ [illegible]

نمبر	نام	ہندی نام	ماہیت	مزاج	افعال و خواص
					جلندھر کو تاب تلی کو مفید ہے۔
۴۶۹	نون نوسادر	नौसादर	یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک بنایا ہوا دوسرا پہاڑی پیدا ہوتا ہے پہاڑ میں نکلتا ہے۔	گ ۲	آنکھ کی سپیدی کو کھوتا ہے ضماد آگ ہمراہ روغن گل برص کو نافع ہے نافع ہے رطوبت معدہ کو دفع کرتا ہے تاب تلی اور باسے گولا کو کھوتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
۴۷۰	لون سانبھر	सम्भर	معروف	مع	خوش ذائقہ ہاضم ہے بھوک پیدا کرتا ہے ضماد تاب تلی کو کھوتا ہے۔
۴۷۱	لوبان	धूप सरल	گوند خوشبودار	ح ۲ ی ۲	مفرح ہے مقوی دل و معدہ ہے کھانسی اور کان کے درد کو نافع ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے دھواں اسکی نزلہ کو کھوتی ہے۔
۴۷۲	لسن جنگلی	वनरसोन	ایک گھاس ہے اسکی گرہ جیسی ہوتی ہے	گ ۲	محلل ہے امراض تاب تلی و جلندھر کو نافع ہے مدر بول و حیض ہے اکلا۔

باب گیارھواں حرف المیم

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۷۳	مین پھل	मदनफल	میل گول بمقدار جوز ہندی	حی ۲	شربا قے ودست لاتا ہے ملا زہر پھوڑے کو پچاتا ہے۔
۴۷۴	ستنبھی	सफालिका	بوٹی معروف	حر ۲	محلل ورم ہے پیٹ کے کیڑوں کو امراض بلغمی کو کنٹھ مالا کو سوزاک کو نسا ونون کو زردی جسم کو زائل کرتی ہے۔
۴۷۵	سودھری	मूर्वा	معروف		بخار صفراوی کو پرمیو کو کھانسی کو خارش کو نافع ہے۔
۴۷۶	مجیٹھ	वस्त्ररंजक	جڑ ہے سرخ رنگ بال ایسا رنگنے کے کام میں آتی ہے	حی ۲	دکھام کو جگر کو کھانسی کو درد گردہ کو زرد دانتوں کو نافع ہے وبہ کثرت بھی بسبب کو مفید ہے۔
۴۷۷	سورنجی	ज्येष्ठीमधु	بیخ ہے درخت مہوان کی	ح ۱ - ر ۲	منضج بلغم و سودا ہے وتپ بلغمی وخشونت سینہ وقصبہ ریہ وکھانسی وپیاس کو نافع ہے درد سینہ وحرارت مثانہ وگردہ کو اکالا وشربا مفید ہے محلل ورم ہے مدر بول ہے سوزاک کو مفید ہے ست اسکا کھانسی کو مفید ہے۔
۴۷۸	موسلی سفید	लालमूली	جڑ سپید رنگ	حی ۲	مبہی مولد منی ہے ورمہ کو بواسیر کو درد مفاصل کو ہر قسم کے پرمیو کو زائل کرتی ہے۔

۴۷۹	مرچ سیاہ	वेलजंग	تخم سیاہ رنگ مدور معروف	گ ۲	دمہ کو کھانسی کو پرمیو کو ریاح کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے صفرا پیدا کرتی ہے۔
۴۸۰	موصلی سیاہ	[illegible]	جڑ سیاہ رنگ معروف ہے	گ ۲	اسمین فوائد مثل موصلی سپید کے ہین۔
۴۸۱	موصلا سینبل	शाल्मल	درخت ہندی معروف	ح ۱ ی ۲	مقوی ہے مغلظ و مولد منی ہے مقوی باہ ہے۔
۴۸۲	موچرس	शाल्मली	گوند سیمبل کا ہے	ب ۲ ۰	کثرت اسہال کو پیچش کو امراض صفراوی کو خون کی حدت کو جریان منی کو نافع ہے مقوی باہ ہے۔
۴۸۳	مورسکھا	मयूरसरवा	مورشکھی بھی اسکو کہتے ہین برسات مین پرانی دیوارون پر جمتی ہے بشکل ہوتی ہے	ب ۱	امراض صفراوی کو زیادتی اسہال کو تاپ تلی کو باے گولے کو بواسیر کو ورم جگر کو امراض معدہ کو پیٹ کے کیڑون کو تپ صفراوی کو شربتاً نافع ہے۔
۴۸۴	مدار	अर्क	دو قسم ہوتا ہے ایک سفید ہے ایک ...		کثرت ریاح کو تاپ تلی کو باے گولے کو بواسیر کو ورم جگر کو امراض بلغمی کو پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے۔
۴۸۵	موچ	[illegible]	معروف	ب ۰	فساد خون کو آنکھ کی بیماری کو نافع ہے مدر بول و حیض ہے شربتاً اور کلی کرنے سے مسکن

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					درد دندان ہے کلل ورم ہے۔
۴۹۶	میتھی برن میتھی	मेथिकाव न मेथिका	یہ دو قسم ہے ایک بوئی جاتی ہے دوسری جنگل میں پیدا ہوتی ہے	ن ۲ - ی ۱	پیٹ کے کیڑوں کو درد کمر کو بادے گولہ کو ریاح بلغمی کو ہچکی کو نوبتی کو کان کے درد کو زائل کرتی ہے کلل ورم ہے منی پیدا کرتی ہے مقوی دل ہے بھوک پیدا کرتی ہے۔
۴۹۷	مادھوی	माधवी	اسکا پھول سپید رنگ ہوتا ہے پتلی ہندی ہوتی ہے	پہ	سرسام صفراوی کو شربت نافع ہے ضماد درد سر کو مفید ہے۔
۴۹۸	سنل	कुरादी	یہ بھی قسم ہڑتال سے ہے	حی ۴	فساد خون کو خارش کو دمہ کو کھانسی کو زائل کرتا ہے چہرے سے پرانے رنگ کو صاف کرتا ہے
۴۹۹	مونگا	विद्रुम	اسکا درخت سمندر میں ہوتا ہے بیرون شاخ کے مونگے ہوتے ہیں اور بعض شاخ دار سرخ رنگ کے ہوتے ہیں	با ی ۲	مقوی ہے قابض ہے اسکو معدہ پر لگانے سے امراض معدہ کو مفید ہے جس شخص کو مرگی آتی ہے اسکو اپنے پاس رکھنا مفید ہے مقوی بصر ہے حاملہ عورت کے پاس رکھنے سے حفاظت حمل کرتا ہے پیشانی پر داغ دینے سے مرگی اور رجوگا جاتا ہے۔

نمبر	نام	سنسکرت	کیفیت	مزاج	خواص
۴۹۰	موتی	मुक्ता	معروف	ی ۲	سبھی مفرح ہی بدن کو تیار کرتا ہی مقوی اعضاے باطنی ہی مقوی روح ہی خون بواسیری و حیض کو بند کرتا ہی سوزش خون کو نافع ہی۔
۴۹۱	مہوہ	मधूक	درخت کلان ہند مین ہوتا ہی۔	ح ۲ ر ۱	ریاح بلغمی کو دور کرتا ہی اسکی چھال پھوڑے کو بھرتی ہی اسکا پھول مقوی ہی پھل سرد ہی منی پیدا کرتا ہی ریاح صفراوی کو دور کرتا ہی مسکن پیاس ہی فساد خون کو دمہ کو سوزش سینہ کو نافع ہی۔
۴۹۲	مولی	मूलक	معروف	ح ۱ ر ۲	ریاح کو پیدا کرتی ہی مسہی ہی بلغم کو خارج کرتی ہی معدہ کو خراب کرتی ہی ہاضم طعام ہی جلندھر کو یرقان کو مفید ہی خود دیر مین ہضم ہوتی ہی۔
۴۹۳	مالکنگنی	ज्योतिष्मती	دانے سرخی سیاہی مائل ہوتے ہین	ح ۳ ی	گرم مزاج والے کو کھانا منع ہی امراض سرد کو مفید ہی روغن اسکا مقوی قضیب ہی سرسون کے تیل مین پیسکر بدن پر لگانے سے درد کو زائل کرتی ہی روغن مقوی دماغ و باہ ہی اگر اسکو گاے کے گھی مین [illegible] کی رات کو بھونین [illegible] چالیس روز کھاوین [illegible]
۴۹۴	مردہ سنگی	मृद्दारशृङ्ग	ایک جوہر ہی [illegible] زردی سیاہی مائل [illegible] نہین ہوتا	ی ۲	مسہل بلغم ہی رطوبت معدہ و ریاح کو تحلیل کرتی ہی باہ کو مضر ہی محلل ورم بارد ہی دودھ خشک کرتی ہی اکال قولنج و لقوہ کو مفید ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۹۰۵	مصطکی	कुंदुरुस्त	گوند ہے زرد رنگ کا	ح ۲	محلل ہے قابض ہے مقوی اعضاے رئیسہ ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کرتی ہے ہاضم طعام ہے دافع درد سر بارد ہی امراض بارد سر کو اکا نافع ہے سر منون کے تیل مین ملا کر مالش کرے درد ریحی کو مفید ہے۔
۹۰۶	پچھو چھی	स्वका	اسکی چھوٹی تہنیان ہوتی ہین درخت اسکا کنارہ تالابون کے ہوتا ہے	ب ۲	قابض ہے پیٹ کے کیڑون کو جذام کو امراض جلدی کو شربا نافع ہے۔
۹۰۷	منڈورا	माण्डूक-परणी	للہ ہے سرخ رنگ کا منہ سپید اکثر ہوتا ہے غل قریب مین پیدا ہوتا ہے	ح ۲	قلیل الغذا دیر ہضم ہے اسکے کھانے سے سدہ پیدا ہوتا ہے محلل ورم ہے اگر مکڑی دب گئی اسکو پیکر لگانا اسکے زہر کے اثر کو کھوتا ہے۔
۹۱۰	سونگ	सूज	ایک بیج قسم قریب مین	یا س ۲	کھانے سے خلط صالح پیدا ہوتا ہے اور ہر شخص کے مزاج کے موافق ہے

			پیدا ہوتا ہے۔		دلل غیر معتبر ملین ہے اور دال بریان قابض ہے نہار منھ چبا کر لگانے سے ناسور اچھا ہوتا ہے۔
۴۹۹	موٹھ	माकुष्ठ	قسم غلہ ہے نصف ... میں پیدا ہوتا ہے	ح-۱ ی ۲	قابض ہے اور نفاخ اور قلیل الغذا ہے پیٹ میں کیڑے پیدا کرتی ہے اور اسکی جڑ کا جوشاندہ دافع سوزش بول ہے مصلح سونف و نمک ہے۔
۵۰۰	میدہ لکڑی	मेदा लकड़ी	پوست اسکا سیاہی سرخی مائل ہوتا ہے	ح ۲-ی ۱	محلل ورم ہے اعصاب اور جو اعضا سست ہو گئے ہوں انکو قوت بخشتی ہے درد بلغمی کو درد کمر کو درد مفاصل کو عرق النسا کو نقرس کو مفید ہے ۴ تولہ لکڑی آدھ سیر دودھ میں جوش دیویں جب دودھ مثل کھویہ کے ہو جاوے لکڑی الگ خشک کرکے سفوف بنا دیں ۲-۳ رتی سے ایک ماشہ تک سرد مزاج والے کو کھانا واسطے تقویت باہ کے بے نظیر ہے۔
۵۰۱	ماش	माष	قسم غلہ ہے	ح ۱-ر ۲	مولد منی و مغلظ منی ہے نفاخ ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے داد کو برص کو نافع ہے بدن کو تیار کرتا ہے آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہے اسکا حریرہ پینے سے ہر قسم کا ... جاتا ہے مقوی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۰۲	مولی کا بیج	मूलबीज	معروف	ح ۳ ی ۲	قی لاتا ہی مدر ہی مبہی ہی درد جگر یارد کو نافع ہی تاپ تلی کو درد مفاصل کو جھائین کو نافع ہی۔
۵۰۳	مونگے کی جڑ	विद्रुमसूल	سرخ رنگ سو اغلب ہوتی ہی اسکا جواہر بناتے ہین۔	گ ی ۳	مفرح ہی قابض ہی جنون کو تاپ تلی کو خفقان کو امراض آنکھ کو مرگی کو اسہال بواسیری کو آنت کے زخم کو زائل کرتی ہی۔
۵۰۴	مہندی	रुमदलन	معروف	گ ی ۲	مصفی خون و مدر بول ہی آدھے سر کے درد کو اسکی تہی طلا کرنا نافع ہی درد سر کو بیضہ کو اور سر کے زخم کو منھ کے اندر کے دانون کو جذام کو نافع ہی۔
۵۰۵	مکھن	नवनीत	معروف	ح ۲	بدن کو تیار کرتا ہی خشک کھانسی کو پیچش کو خشکی حلق کو ضعف دماغ کو دور کرتا ہی ملین ہی دافع قبض ہی۔
۵۰۶	منقی	द्राक्षा	معروف	ح ۱	منضج و ملین طبع ہی معدہ و امعا کو فضلے سے پاک کرتا ہی مقوی جگر و باہ ہی کھانسی و امراض

					مثانہ کو امراض رحم کو نافع ہی۔
۵۰۷	مازو پھل	मजुफल	معروف	ب ی ۳	قابض ہی نکسیر کے خون کو بند کرتا ہی جاذب رطوبت رحم ہی امراض آنکھ کو براے دستون کو کثرت خون حیض کو مفید ہی۔
۵۰۸	کموہ	हयपुच्छी	درخت برسات مین ہوتا ہی پھل بچہ سرخ رنگ کا ہوتا ہی	ب ی ۳	حرارت کو پیاس کو ورم کو ہیجش کو جلندھر کو زیادتی خون حیض کو رطوبت رحم کو نافع ہی۔
۵۰۹	مرچ سپید	खेतमिर्च	یہ بھی سپید رنگ مثل مرچ سیاہ کے ہوتی ہی	حی ۳	ہاضم ہی بھوک پیدا کرتی ہی مدر بول و حیض ہی مسہل بلغم و سوداہی مقوی معدہ و جگر ہی
۵۱۰	کموہ کا عرق پانی	हयपुच्छी जल	سبز پتی کا رنگ نکالکر آگ پر رکھنے سے عرق سرخ رنگ کا علیحدہ ہوتا ہی	مع	ورم کو سوزش معدہ کو ہیجش کو جلندھر کو ورم مقعد کو پیاس کو سوزش سینہ کو نافع ہی مسہل اخلاط سوختہ ہی۔
۵۱۱	مردار سنگ	शंखवताव	معدنی ہی زرد رنگ چمکدار۔	حی ۳	اسکا کھانا بوجہ سمیت کے منع ہی استعمال خارجی مین مضائقہ نہین زخم کو صاف کرتا ہی گوشت صالح پیدا کرتا ہی خارش خشک و تر کو و دیگر بثورات کو نافع ہی۔

نمبر	ہ	س	ع	ط	افعال وخواص
۵۱۲	مالتی	मालती	پھول زرد و گلابی کی درخت معروف	ح	مقوی ہی ریاح صفراوی کو فساد خون کو دور کرتا ہی۔
۵۱۳	کمعاشہ	पद्मबीज	گدھوں مین بویا جاتی ہی ہوتی ہی زمین اسکا درخت مثل نکمارہ کی ہیا ہی اسکے بیج اس مین ہیں بہت بشکل پیلہ ہوتی ہی	ی ۳	حابس اسہال وجریان منی مقوی اعضا و باہ و مولد منی و دافع غلیان خون ہی۔
۵۱۴	مکوئیا	वायसी	درخت ستو سد خار دار پھل بقدر کدو ذائقہ مزہ ترش مائل شیرینی	۱ ی ۰	بھوک پیدا کرتی ہی دافع سنگ مثانہ ہی بواسیر وجذام کو مفید ہی قابض ہی دافع فساد بلغم وسودا ہی۔

نمبر	نام	ہندی نام	کیفیت	مزاج	افعال و خواص
۵۱۵	مولسری	वकुल	درخت کلاں ہوتا ہی	حر ۱	سپھل پختہ ممسک ہی ہر امراض بلغمی وصفرا کو نفساد خون کو مفید ہی اسکی چھال جریان منی کو مفید ہی اور آب خیساندہ پوست درخت مفید سوزش بول وسوزاک و آتشک ہی سوزاک اسکی شاخ کی مقوی بن دندان ہی پوست تازہ پانی مین پیسکر کلی کرنا مسین کو مفید ہی۔
۵۱۶	مرغ کیس	सुवतक	درخت باغ وصحرا مین ہوتا ہی پتیان سبز پھول سرخ تخم سیاہ رنگ	بلہ سی ۱	دافع ورم جگر حار وسینہ ہی مسہل صفرا شربتاً ہی روغن گل وسرکہ کے ساتھ دردسر کو مفید ہی پیٹ کے کیڑون کو شربتاً نافع ہی حمولاً حیض کو بند کرتا ہی اور آب افشردہ ہمراہ سکنجبین شربتاً دافع حرارت صفرا ہی مقوی بدن ہی۔
۵۱۷	مروڑ پھلی	मूर्वा	سیجی سار کا بیج ہی	حی ۱	اخلاط غلیظ کو تحلیل کرکے لطیف کرتی ہی مسہل بلغم غلیظ ہی بقدر ۳ ماشہ شربتاً۔
					باب بارھوان حرف النون
۵۱۸	نسوت	पालिदी	زہر ہی اسکے اوپر بہت دوا اندر کی جز لگا کر استعمال کرنا چاہیے	حی ۳	مسہل بلغم ہی دافع امراض رطوبی ہی ہلیلہ کے ساتھ نافع مالیخولیا و مرگی ہی اعصاب ودماغی سے مادہ کو پاک کرتی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۱۹	ناگرموتھہ	मुस्तक	خوشبودار گھاس کی جڑ ہے	ح ۲ ی ۱	مقوی معدہ و ہاضم ہے مفرح ہے دافع یرقان وتپ کہنہ ہے و غثیان اکلا مقوی ہونٹوں دافع زخم دہن ستون ومضمضہ سے۔
۵۲۰	نیب	अरिष्ट	درخت کلاں ہندی معروف ہے۔	ب ی ۲	بخار صفراوی کو برص کو بھاجن کو کو سفید ہے ہاضم ہے فساد خون کو سوزش سینہ و تشنگی کو پیاس کو دور کرتی ہے اسکا بھپارا کان کے درد کو کھوتا ہے عصارہ اسکی پتی کا سوزاک کو سفید ہے اسکی پتی کے جوشاندہ سے بال صاف کرنا سیاہی کو مضبوط کرتا ہے اور اسکی پتی جلا کر عرق لیموں ملا کر آنکھہ میں ڈالنا دافع سرخی آنکھہ و خارش وسپیدی ہے دو تولہ پوست درخت ۲۰ ماشہ ناربیل دریائی کے ساتھہ جوش کر کے پینا مدر بول وحیض ہے۔
۵۲۱	نمبر بالا	नायमाणा	پھل ہے معروف	مع	بخار زکامی کو دور دسر کو مفید ہے۔
۵۲۲	کمسکی	नासा मेथि	برسات میں زمین سے نکلتے ہیں مینگنا کہتے ہیں		صفرا کو پیدا کرتی ہے جذام کو پیٹ کے کیڑوں کو پیاس بلغمی کو رطوبت دماغ کو فالج کو لقوہ کو رگ کو برص کو تاپ تلی کو بیہوشی کو زائل کرتی ہے شہد اور لونگ کے ساتھہ کھانا مقوی باہ ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۲۹	ناسپاتی	अमृतफल	اسکا ادب مین جناکر میوۂ ہندی سوفت	شیرین میٹا ترشی ب ر	ہوتی ہی درد معدہ و قولنج پیدا کرتی ہی۔ ہضم دیر مین ہوتی ہی نفاخ ہی خون غلیظ پیدا کرتی ہی مقوی ہی بدن کو تیار کرتی ہی مفرح ہی قولنج پیدا کرتی ہی۔
۵۳۰	ناریل دریائی	जलनारिकेर	ناریل سے بڑا ہوتا ہی اکثر جزائر دریائے شور کے کنارہ ہوتا	ح ۲	جی کی ماش و ہیضہ و قی کو گلاب مین گھسکر پلانے سے نافع ہی دستون کو بند کرتا ہی امراض بلغمی کو بخار مرکب کو سمیت ہوائی و بائی کو مفید ہی مقوی معدہ و جگر ہی طارد زہر حیوان کو نافع ہی۔
۵۳۱	ناگ کیسر	पुन्नाग	دانہ خوشبودار معروف	ح ۲	مفرح ہی مقوی معدہ ہی مدر بول وحیض ہی محلل ورم ہی درد مفاصل کو طارد نافع ہی فساد خون کو حرارت قلب کو پیاس کو بخار صفراوی کو دور کرتی ہی۔
۵۳۲	ناگ دمن	नागदमन	لکڑی ہی سیاہ رنگ شل سانپ کے	ب ۱	بدن کو قوت دیتی ہی اور تیار کرتی ہی فساد بلغم و صفرا کو کھوتی ہی سوزاک کنہ کو اگاتا و شربا نافع ہی۔

۵۳۳	ناگ پھنی	नागफनी	درخت مثل ناگ کے پھن کے شکل کے ہوتے ہین پھول زرد ہوتے	حی ۲	اکثر امراض سرد کو اسکا پھل نافع ہے مقوی باہ ہے ضماداً محلل ورم ہے پتیان اسکی باندھنے سے پھوڑے کو پکا کر پھوڑتی ہین۔
۱۳۴	ناگ دون	सर्पघी	درخت اسکا باغ و صحرا مین ہوتا ہے پتیان اسکی شاخ مین گلی ہوئی	حی ۴	اسکا اکثر استعمال کرنا منع ہے طلاءً و ضماداً دافع ورم خنثیہ خصوصاً ورم ناک کو اور جن دانون سے پانی بہتا ہو انکو مفید ہے۔ تریاق مار گزیدہ
۵۳۵	نرگس	मुसराडी	روئیدگی مشہور باغ و جنگل مین ہوتی ہے پھول سپید	پھول حی و جڑ	پھول ضماداً محلل ورم ہے طلاءً درد سر کو نافع ہے آنکھ مین لگانے سے ناخونہ جاتا ہے جڑ اسکی پیاز سے سرکہ مین پیسکر طلا کرنے سے بال جذرہ جاتا ہے اور گاے کے دودھ مین آٹھ پہر پکا کر قضیب پر باندھنا تقویت باہ و قضیب مین ازبس قوی العمل ہے مجرب ۲ ماشہ ایک ثلث مین پیسکر پینے سے مخرج جنین مردہ و قاتل کرم شکم ہے ضماداً محلل ہے۔
۵۳۶	شوکت سیاہ	जिभारा	جڑ سیاہ رنگ ہے	حی ۴	بوجہ زہر ہونے کے استعمال شرباً منع ہے مگر ضماد کرنے سے محلل ورم ہے و مسکن درد
۵۳۷	زلیما	सालिब	جڑ ہے گول	حی ۳	محلل ورم ہے مسکن درد ہے بادنجان کو تیار کرتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے بہی ہے مدر ہے نافع مرگی ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۳۸	نارنگی	नारंज	لیموں سے بڑی معتی ہی	بر ۳	قاطع صفرا ہی پیاس کو بجھاتی ہی دستوں کو بند کرتی ہی محرک نزلہ ہی اعصاب کو مضر ہی شکر سفید مصلح ہی۔
				بر ۳	
۵۳۹	نارنج	नारंज	قسم لیموں سے ہی جب کہ اسکا پختہ ہونا ہی زرد [illegible]	بر ۳	بالی اسکا مفرح ہی غثیان صفرا کو دفع کرتا ہی حدت خون و صفرا کو مفید ہی تخم اسکا شربا دافع زہر حیوانات ہی پوست دہن وکلی مقوی معدہ ہی اور قابض۔
۵۴۰	نیل	नीलिका	یہی اسکی شکل [illegible]	حی ۲	ضماد آور دافع زکام ہی بالوں پر لگانے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہی اور [illegible] آب خیسا نیدہ اسکا جلاتے ہیں اسکو نیل کہتے ہیں لڑکوں کے ناخون پر لگانے سے لیے کا عارضہ جاتا ہی۔
۵۴۱	نیل کنٹھی	नीलकुसुम	[illegible]	حی ۱	مصفی خون ہی مدر بول و حیض ہی امراض آتشک و فساد خون کو شربا مفید
		[illegible]	[illegible]	حی ۲	یہی حال ورم ہی روغن اسکی عورت کی شرم گاہ میں رکھنے سے ورم رحم جاتا ہی م

۵۴۳ سیبرکنا	करासिद	معروف	بر ۳	بادِ سفرا وی کو دور کرتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہے جوش کو مفید ہے بھوک اور تشنگی پیدا کرتا ہے سرسام و بخار کو نافع ہے رطوبت غریزی کو بڑھاتا ہے قابض ہے سینہ کو مفید ہے۔
۵۴۴ ناخونہ	व्याघ्रनखी	سیپیان ناخون کی ہوتی ہین۔	حی ۱	محلل ورم ہے استسقا یعنی ردی کے ساتھ ورم جگر و تاب تلی کو ضماد نافع ہے شراب مین جوش کرکے پینے سے درد معدہ کو مفید ہے جوشاندہ اسکا کان مین ڈالنے سے درد کو تسکین دیتا ہے ضماد اور مقعد و خصیہ کو مفید ہے۔

باب تیرھوان حرف الہا ء

۵۴۵	ہڑ زرد	विजया	پھل ہے کسیلا مزہ	ب - ی ۲	مسہل بلغم و صفرا ہے مقوی معدہ و دماغ ہے نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے تاب تلی و درد ریکی معدہ کو زائل کرتی ہے بواسیر و خفقان و مالیخولیا و جلندھر و جذام و تپ مرکب کو نافع ہے۔
۵۴۶	ہڑ جوا	शिवा	یہ ہڑ زرد سے چھوٹی ہوتی ہے مزہ کسیلا	ب ی ۲	مصفی خون و مسہل سودا ہے نافع جذام ہے تاب تلی کو بواسیر کو اکلا و شربا مفید ہے اور اگر بریان کرکے استعمال کریں قابض ہے مقوی معدہ ہے اور آنکھ مین لگانے سے مقوی بصر ہے۔

نمبر	نام	سنسکرت نام	کیفیت	مزاج	خواص
			پھول سے کپڑے رنگے جاتے		ملنا سیونس سر کو مفید ہی پھول اسکا پینا فساد خون و بواسیر خونی کو مفید ہی۔
۵۵۳	ہنکوٹ	हिज्जल	درخت مسواکی ہی پھل مثل ہلیلہ کے ہوتا ہی	گ ۲	پھل تخم برآوردہ و پوست درخت کا خیسانده پینا دافع قلیان خون و صفرا و پھوڑا و پھنسی ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی جو دستون مین خون آتا ہی اسکو بند کرتا ہی اور اسکے تخم کا مغز مقوی قضیب و باہ ہی۔
۵۵۴	ہنس پدی	त्रिपादिका	ریشہ دار سی مغز دار تین تیبان ہیبوٹی	بر	نافع فساد خون و صفرا و سوزش احشا شربتاً دافع زہر کژدم طلاءً۔
۵۵۵	ہینگ	सहस्रभेदी	بہ دو قسم ہی ایک کو ہینگ دوسری کو بیر ہینگ کہتے ہین سرخی مائل و کثیف ہوتا ہی	گ ۳ خ ۲	گرمی پیدا کرتی ہی محلل ہی دافع امراض بلغمی و ریحی ہی اکلاً و طلاءً شہد کے ساتھ طلا کرنے سے قضیب کو مستحکم کرتی ہی۔
۵۵۶	ہتھا جوڑی	कनजोरी	درخت اسکا ایک بالشت اونچا ہوتا ہی پتیاں گول پھول زرد شاخین باریک نہایت سخت	مع	حنا و آشاخ یا برگ خواہ بیخ محلل ورم خنازیر ہی یعنی ورم کو تحلیل کرتی ہی اور انکی پتی کا عرق کان مین ڈالنا اسکے زخم کو اچھا کرتا ہی اور ناک مین ڈالنے سے مرگی جاتی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۵۶	بڑجوپڑ	स्पार्शिक	شاخین گرہ دار ہوتی ہیں اور جو درخت قریب ہوتا ہی اسپر لپٹتا ہی	ب ی	دافع درد ریحی و بلغمی ہی چوٹ پر لگانے سے درد کو تسکین ہوتی ہی ہڈی ٹوٹی جوڑتی ہی
۵۵۷	برفریوڑسی	सर्पफल	بیل جو پھیلو ہوتا خاردار [illegible] پختہ [illegible] ہوتا ہی	بر ۳	قاطع صفرا ہی مقوی معدہ ہی شیرہ برگ تازہ مصفی خون ہی جذام کو نافع ہی شربا
۵۵۸	ہلدیہ	हरिद्रा	جڑ بیر درشاخ ہلدی کی دھوپ کی کھاتا شیرہ ہی	می ۴	سم قاتل ہی مقوی باہ ہی ضماد آگ و ملا [illegible]۔
۵۵۹	ہیرا کسیس	हस्फीरोसा	معدنیات سے ہی رنگ اسکا مائل بہ سبزی و سپیدی ہوتا ہی۔	می	۴ رتی سے زیادہ کھانا سم قاتل ہی سوختہ کرکے شہد کے ساتھ کھانا دافع کرم شکم ہی اور قطور اسکا ناک مین قاطع نکسیر و کان مین نافع درد ہی۔

قطعۂ تاریخ مطبوعۂ سابق از فکر سحر خوش کلامی سید حیدر حسن نجم حسنی حسینی الاصل . برا

سبز شیشۂ نفتہ خط سے کوئی دوا ۔۔۔ عناب لب سے ہوتی ہے بیمار کو شفا
ہمنام اس حکیم کا تو اے نصیر ہے ۔۔۔ صورت کا جسکی نقش ہے نسخہ طبیب کا
کیا ہو سکے حلاوت تالیف کا بیان ۔۔۔ فقرے ہیں ذائقہ میں رطب سے بھی کچھ سوا
تحقیق نادرہ ہے کہ نقل رطب ہے یہ ۔۔۔ خوبی کا اسکی ذکر ہے آپس میں جابجا
اس مخزن عجیب میں ڈھونڈھے اگر کوئی ۔۔۔ مل جائیگا مزاج عقاقیر کا پتا

ہجری کے سن ملے ہیں مناسب کتاب کے
کیا خوب نجم نسخۂ صحت لکھا گیا

تقریظ مطبوعۂ سابق تحقیقات نادرہ طبیہ قمزدہ خامۂ خامکار حکیم محمد جعفر گوپاموی المتخلص بیباقی شاگرد مولانا امام بخش صہبائی دہلوی و عم خود نواب نصیر الاسلام خان رئیس گوپامو

عندلیب خامۂ شیرین مقال بخیابان حمد کارسازی عذب البیانست کہ زلال سخن را فسردہ دلان را ذائقہ آب حیوان بکام جان نست سے سر آید نغمۂ حمد خدائے جن و انسان لوح بخشن اور صیت کالش اہل ایقان را بہ صبر کہ کلکسار تحمید او طرفہ اثر دارو بہ فزاید نور باطن از صدائش اہل ایمان را بہ کارسازی کہ باشارۂ کن عالمی را از اجزای عناصر متضادہ برآراستہ بعرصگاہ امکان گذاشت و از اخلاط متنافرہ صور گوناگون بنی نوع انسان را ہر رفت کرد وجہت اصلاح امزجۂ مختلفہ اش حاذقی را برگماشت کہ رشحۂ اعجاز نبوتش مواد فاسدۂ اوہام سوئیہ کفر و ظلام و ازرو سے شفاعت و آب زلال ہدایتش بنا بر تفریح وانبساط خاطر تلخ کامان عالم کون و فساد جرعہ ایست شیرین بر اثر آب لقا تا نہایتش مردہ دلان را نسخۂ شفا العلیل ست و ذکر جمیلش سوختگان آتش فراق را تمامہ بخش جان ما سلسبیل سے شفا کیش مریضان حیان شد ذکر نام او بہ کہ رحمت باد از قرب خدا بہر رفعت پاکش بہ المختصر رہ نورد صحرائے گمنامی ہیچمیرز

محمد جعفر المتخلص بہ ساقی عرض رسالت مظہر مقاست کہ این ہیچ کارہ مشت خاک را
کہ منجا سفر میش بالوہ بمقام ریاست ملا نپور اتفاق افتاد کتاب تحقیقات نادرہ طبیہ
مولفہ جدید اسلوے زمن فخر الاطبائے نو دکمن زبدۃ الحکماے طبع رسا سر کردہ اذکیاے
فلک پیما غریبی حسنی حکیم بشیر احمد سلمہ الاحد بنظرم درگذشت الحق طرفہ کتابیست و عمدہ
انتخابیست آفرین باد بر عرق ریزی مولف کہ مندرسہ مجربات اطبائے ہندیہ را با مسائل
یونانیہ ترتیب دادہ و بہ تطبیق یکی با دیگری زر معامین حکیمانہ البلسہ تالیف مسالک گوئیم
نسخہ ایست لاجواب و جوہریست نایاب قدردان کو کہ بہ بہا بنا و نقد دولت بہ چنگش
کردہ با سعان نظر نسا بند حصر توصیفش از خامہ خاکسار کاریست دشوار و پاہی تلاش بیجا
ثنا گستری او بیرون از حیز دوراز کار لاجرم ازان درگذشتہ بحب مولف کلمہ خیال بزبان برم
قطعہ تاریخی کہ از صریر کلکم سر زدہ آویزہ گوش ناظرین با تمکین ست۔ وہو ہذا

قطعہ تاریخ

کرد تالیف در فن حکمت — نسخہ بے بدل حکیم بشیر
آن کتابیست طرفہ تالیفے — شد ملخص ز نسخہ ہاے کثیر

چون بجستیم سال تالیفش
گفت ساقی بہ بے عدیل و نظیر

خاتمۃ الطبع للہ الحمد والمنہ کہ کتاب تحقیقات نادرہ طبی معروف بہ مفردات ہندی
مصنفہ کامل فن حکیم بشیر احمد صاحب گوپاموی جو اس سے پہلے چند مرتبہ مطبع منشی نولکشور
میں آئی اب [illegible] لکھنؤ میں چھپی اب [illegible] مطبع [illegible] ماہ جولائی [illegible] میں [illegible] طبع ہوا

اعلان

اس کتاب کی رجسٹری بموجب ایکٹ ۲۵ بابت ۱۸۶۷ء کے ۸ جنوری ۱۹۰۰ء کو نمبر [illegible] بر حق
مطبع اودھ اخبار ہو گئی ہر کوئی صاحب بلا اجازت قصد طبع نہ کریں